۲۸۶/۹۲

نسیم احمد بجدری پر مفتیان کرام کا حکم کفر فقہی ہے وہی اٹل ہے اور توبہ کرنے تک وہی حکم رہیگا۔ توبہ کرنے تک اہلسنت قطع تعلق رکھیں

محمد افضال رضوی
مرکزی دارالافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف
۱۹ رجب المرجب ۳۵ھ



۲۸۶/۹۲

الحمد للہ ہم لوگ سنی رضوی عقیدہ ہیں۔ نسیم احمد بجدری پر علمائے اہلسنت کا جو حکم کفر فقہی ہے ہم اسے حق تسلیم کرتے ہیں۔ اور اس حکم شرعی پر عمل کرتے رہیں گے ہم اس کا بائیکاٹ کرتے ہیں

غلام حیدر رضوی
عبد الممتاز خان حبیبی
محمد الغیب [illegible]

Sk Ferozuddin
(Kadrayan)

Sk Abdul Gaffar

SK KETAMODDN

Md Nasileem Rahman

MAJLIS-E-ISTIQBALIA
W. BENGAL, CALCUTTA
FOR ALL INDIA SUNNI CONFERENCE
DELHI
UNDER ARRANGEMENT
HAZRAT NIZAMUDDIN AULIA
ZAKIR NAGAR, NEW DELHI-25
PROVENCIAL OFFICE: JAMA MASJID,
KALENGA, CALCUTTA-16

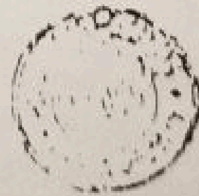
مجلس استقبالیہ مغربی بنگال کلکتہ
برائے کل ہند سنی کانفرنس دہلی
زیر اہتمام حضرت نظام الدین اولیاء ذاکر نگر نئی دہلی ۲۵
صوبائی دفتر جامع مسجد کلنگا کلکتہ ۱۶

۸۶

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

آج مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۹۷ء کو چند اصحاب قادریہ محلہ پوسٹ گوپی ناتھ پور
ضلع بالیسر اڑیسہ سے آئے اور حبیبی ونسیمی کے بارے میں مجھ سے سوال کیا کہ
ان دونوں میں سے کون حق پر ہے اور اس سلسلہ میں بہت سی باتیں انلوگوں نے کہیں
اور یہ خواہش ظاہر کی کہ میں لکھکر دیدوں کہ دونوں میں کون حق پر ہے
اسکا جواب یہ ہے کہ ..... حبیبی جماعت حق پر ہے اور نسیمی جماعت باطل پر۔
آخر میں محلہ قادریہ والوں سے گذارش کرتا ہوں کہ حبیبی جماعت میں داخل ہوں اور
نسیمی جماعت سے الگ رہیں اسی میں آخرت کی بھلائی ہے ۱۲ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

ثناء [illegible]
دار العلوم ضیاء الاسلام
۲۵ ستمبر ۱۹۹۷ء ۱/۱ بلیلیس روڈ ہوڑہ
مغربی بنگال



وضاحت نامہ دربارہ فیصلہ اڑیسہ

۷۸۶/۹۲

۲،۱ ۳) کفر کی حدوں کو چھونا کفر کو چھونا ہے، مراد یہ ہے کہ اس شخص کے بعض اقوال کفری ہیں۔ اور لزوم کفر عند الفقہا ضرور کفر ہے اور وہ بحکم لزوم قائل کو کافر کہتے ہیں لہذا قائل ایسے اقوال کا کفر لزومی کا مرتکب اور عند الفقہا کافر ہے

۴، ۵) شرعی بائیکاٹ ایک حکم عام ہے جو میل جول، شادی بیاہ اور ان کے ذبیحہ سے احتیاط و اجتناب کا متقاضی ہے۔ بالخصوص ایسے لوگ جو معاند ہوں اور مسئول عنہ کے اقوال کفریہ پر سرمنڈھے ہوں انہیں حق جانتے ہوں، ان کا حکم مرتکب کفر لزومی سے زیادہ سخت ہے ان کا ذبیحہ قطعا حرام ہے

۶) یہ ہرگز مراد نہ ہوگا کہ میل جول رکھنا تو حرام ہے لیکن ان لوگوں کے یہاں شادی بیاہ کرنا جائز ہے۔

۷) لا توالکوھم ولا تشاربوھم یہ مراد نہیں ہو سکتا جو سوال میں درج ہوا

قالہ بفمہ وامر برقمہ

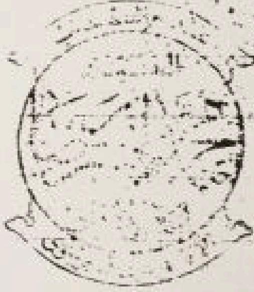
(محمد اختر رضا قادری ازہری)

۱۸ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ

مطابق ۱۱ نومبر ۲۰۱۴ م

بریلی شریف

بقلم





فقیہ عصر شارح بخاری
حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق صاحب قبلہ امجدی
نائب حضور مفتی اعظم ہند



صدر شعبۂ افتاء، ناظم تعلیمات و سرپرست مجلس شرعی
الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور اعظم گڈھ یوپی
الہند۔ پن نمبر ۲۷۶۳۰۴

پیش کردہ محمد احمد غازی پوری

باسمہ عز وجل

جناب محمد میکائیل صاحب قادریان بالاسور اڑیسہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں باہر تھا کل عصر کے وقت واپس ہوا تو آپکی رجسٹری ملی اس کے علاوہ مزید اور بھی رجسٹریاں آئی ہیں۔

پرچہ ——— عام اعلان ——— میرا لکھا یا لکھوایا ہوا نہیں نہ مجھے اس کی خبر ہے اس پرچے کے نیچے جو میرا دستخط ہے وہ میرا دستخط نہیں، اس تحریر کے ساتھ جس کا جی چاہے ملالے، علاوہ ازیں فتوی پر دستخط کے ساتھ ضرور ضرور میں ایسے طریقے استعمال کرتا ہوں کہ جعلسازی پکڑا جاتا ہے بعض خفیہ باتیں ہیں جو صیغۂ راز میں ہیں جس کو ظاہر نہیں کیا جاسکتا مگر کچھ باتیں ظاہر ہیں جنھیں لکھوا دے رہا ہوں ———

میں کسی فتوے پر انگریزی تاریخ اور مہینہ اور سنہ نہیں لکھتا، ہمیشہ اسلامی تاریخ مہینہ اور سنہ لکھتا ہوں دوسرے یہ کہ میں کبھی بھی مہینہ یا تاریخ اس سطر میں نہیں لکھتا جسمیں نام ہوتا ہے بلکہ نیچے دوسری سطر میں لکھتا ہوں جس کا نمونہ نیچے دستخط کے ساتھ موجود ہے ——— اس کے علاوہ جو مہر ہے وہ مہر بھی دارالافتاء کے مہر سے نہیں ملتی، مختصر یہ کہ پرچہ ——— عام اعلان ——— میں جو میرا دستخط بنایا گیا ہے وہ جعلی اور فرضی ہے اور اس پر جو مہر ہے وہ بھی جعلی اور فرضی ہے۔

مصدرگس کے نسیم اختر صاحب کے بارے میں میرا فتوی اب بھی یہ ہے کہ وہ گمراہ گمراہ گر ہیں جمہور فقہاء کے ارشادات کی روشنی میں وہ کافر ہیں ولی ہونا تو بڑی چیز ہے وہ صحیح العقیدہ سنی مسلمان نہیں، ان سے مرید ہونا حرام، جو لوگ مرید ہو چکے ہیں ان پر واجب ہے کہ بیعت توڑ دیں ان کو اپنے گھر یا جلسے میں بلانا حرام، رہ گئیں وہ شعبدہ بازیاں جو وہ دکھاتے ہیں اگر صحیح بھی ہوں اور ان کے دلالوں کی گڑھی ہوئی باتیں نہ ہوں تو بھی ولایت کی دلیل نہیں ———

جوگی جے پال پتھر برساتا تھا آگ برساتا تھا ہوا میں اڑتا تھا پھر بھی کافر تھا آپ پر ضروری ہے کہ میری یہ تحریر زیروکس کراکر ہزاروں کی تعداد میں بٹوا دیں ———

اس کتبہ محمد شریف الحق
۲۵ - جمادی الاولی ۱۴۱۵ھ



کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان کرام

مسئلہ ذیل میں کہ

نمبر (۱) محققانہ فیصلہ کو پڑھکر صاف صاف بیان فرمائیں

کہ نسیم اختر قادری عرف سرکار کافر ہیں یا نہیں

نمبر (۲) اگر نسیم صاحب کافر ہیں تو اُن کے مرید و متعلقین

جو نسیم صاحب کو (بزرگ) مسلمان سمجھتے ہیں وہ کیا ہوئے۔

(۳) نسیم صاحب کے مرید اور متعلقین کو اگر کسی نے مسلمان

سمجھکر اُن سے اسلامی تعلقات رکھا جیسا کے ان کے ساتھ

شادی بیاہ کرنا اُن کا ذبیحہ کھانا اُن کے اقتدا میں نماز

پڑھنا وغیرہ کر لیا ہے اُس پر کیا حکم شرع ہے

براہ کرم بیان فرمائیں۔

(۴) اگر کسی نے نسیم صاحب کے مرید اور متعلقین کو کافر سمجھ

کر ہر تقریب میں شامل کراتا ہے اور اُس کے اوپر احکام شرعیہ

کیا ہے بیان فرمائیں۔

المستفتی
شیخ لیاقت علی حسین
24-5-97

۷۸۶

الجواب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نسیم اختر ساکن بھدرک اپنے کفری

اقوال کی بنا پر جمہور فقہائے کرام کی تصریحات

کے مطابق کافر ہیں۔ ان پر توبہ تجدید ایمان

تجدید نکاح واجب ہے۔ ان کی بیعت اور

خلافت ختم ہو گئی۔ ان کے سارے مریدین ان کی

بیعت سے خارج ہو گئے اور اب کسی کو جائز نہیں کہ ان سے مرید ہو۔ ان کو امام بنانا جائز نہیں۔ ان سے میل جول

جائز نہیں ——— جو لوگ نسیم اختر مذکور کے اقوال کفریہ و ضلالت سے واقف ہیں اور

پھر بھی ان کو پیر بنائے ہوئے ہیں ان کو بزرگ پیشوا جانتے ہیں ان کا بھی وہی حکم ہے کہ جمہور فقہا کی تصریح

کے مطابق کافر ہیں — ان سے بھی میل جول حرام، شادی بیاہ حرام — واللہ تعالیٰ اعلم

اور ان لوگوں سے جو میل جول رکھے فاسق و گنہگار ہے اور

فاسق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے واللہ تعالیٰ اعلم

صح
منور الرحمٰن

محمد نظیب الرحمن

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
محمد شریف الحق امجدی خادم دار الافتاء

[illegible]

وضاحت نامہ دربارۂ فیصلہ اڑیسہ

(1)

۹۲/۹۶م

۱،۲،۳) کفر کی حدوں کو چھونا کفر کو چھونا ہے، مراد یہ ہے کہ اس شخص کے بعض اقوال کفری ہیں، اور لزومِ کفر عند الفقہا ضرور کفر ہے اور وہ بحکمِ لزوم قائل کو کافر کہتے ہیں لہذا قائل ایسے اقوال کا کفرِ لزومی کا مرتکب اور عند الفقہا کافر ہے۔

۴،۵) شرعی بائیکاٹ ایک حکمِ عام ہے جو میل جول، شادی بیاہ اور ان کے ذبیحہ سے احتیاط و اجتناب کا متقاضی ہے، بالخصوص ایسے لوگ جو معاند ہوں اور مسئول عنہ کے اقوالِ کفریہ پر سر منڈلائے ہوں، انہیں حق جانتے ہوں، ان کا حکم مرتکبِ کفرِ لزومی سے زیادہ سخت ہے ان کا ذبیحہ قطعاً حرام ہے

۶) یہ ہرگز مراد نہ ہوگا کہ میل جول رکھنا تو حرام ہے لیکن ان لوگوں کے یہاں شادی بیاہ کرنا جائز ہے۔

۷) "لا تواکلوھم ولا تشاربوھم" یہ مراد نہیں ہو سکتا جو سوال میں درج ہوا

قال بفمہ وامر برقمہ

محمد اختر رضا قادری ازہری

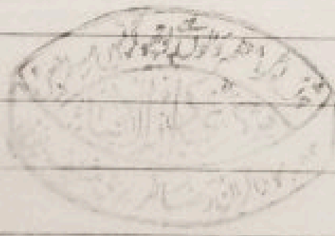
۱۸، محرم الحرام ۱۴۳۶ھ

مطابق ۱۱، نومبر ۲۰۱۴ء

بریلی شریف

[illegible] قادری





مولانا آل رسول کے خلاف ~~حضور تاج الشریعہ~~ عدالت متبرکہ (added above the line over the struck-out words)
حضور [illegible] (added above the line over "رسول کے")
کا جو فیصلہ ہے ہم سب اسے مانتے ہیں اور جو مقاطعہ
مطلوب ہے ہم اس پر قائم ہیں۔

محمد سلیم اللہ [illegible]

[illegible]

SK Pairuddeen

محمد عظیم الدین رضوی

ظاہر حسین

شیخ عبدالحی

Arshadul Quadri

FOUNDER PRESIDENT

FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA

VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)

PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi

SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna

MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi

FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

ارشد القادری

مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

PHONE : Jamshedpur : 25922
: 28301
Patna : 57294

(1)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Ref No .... Date 2-8-92.......

ایک عرصۂ دراز سے پالیسرا اور میرا بھوج کا علاقہ میں [illegible] اختر تاج کا رنگ [illegible]
کا کمیٹی سے مسلمانوں کا درمیان سخت اختلاف چلا آرہا ہے - یہاں تک کہ جیبی اور شیمی
تک سے اس علاقے کا مسلمان دو پارٹیوں میں بٹ گئے ہیں - اس جھگڑے کا اثر جب [illegible]
کی زندگی پر پڑنے لگا تو میرا بھوج اور پالیسرا کا علاقہ کا چار گاؤں کا لوگوں نے ۲۶
جولائی ۱۹۹۲ کو نہایت کرم اس تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لئے مجھے ثالث منتخب کیا

ان لوگوں نے مجھے ایک وفد کا ذریعہ کا دعوت نامہ لکھا تھا اس میں
اس بات کو صراحت کے ساتھ لکھا تھا کہ ارشد القادری ان جھگڑے کا جو فیصلہ کر دیں گے
ہم بلا چون و چرا اسے مان لیں گے - یہ بھی لکھا تھا کہ جو ان کے فیصلے کو نہیں مانے گا وہ دین
کا باغی سمجھا جائیگا — چنانچہ دونوں فریقوں کی تحریری دعوت پر حرف بحرف اعتماد کرکے [illegible]
کا فیصلے کیلئے ہم نے ثالثی کی دعوت قبول کرلی اور فیصلہ کی تاریخ ۲ اگست
۱۹۹۲ بروز اتوار پانچ بجے دن کا وقت مقرر کیا -

فیصلہ کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے ہم نے بتا دینا ضروری سمجھا کہ جیبی پارٹی کو
فریق اول کہوں گا اور شیمی پارٹی کو فریق دوم کا نام لفظوں سے تعبیر کروں گا - اور [illegible] اختر
ملزم کا لفظ سے جانے جائیں گے کیونکہ فریق اول کا سارے الزامات انہی کے خلاف
ہیں -

فیصلہ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل فریق اول کا ۶ شخصوں نے بتایا کہ
ہمارے [illegible] ملزم [illegible] ہمارے [illegible] اور ان لوگوں نے [illegible]
[illegible]

Arshadul Quadri

FOUNDER PRESIDENT

FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA

VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)

PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi

SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna

MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi

FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

ارشد القادری

مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

PHONE : Jamshedpur : 25922
: 26301
Patna : 67294

(۲)

Ref No ....

Date ....

ہم جھگڑا پیدا ہوا [illegible] اس کا فیصلہ کرنے کیلئے ہم [illegible] دونوں فریقوں نے [illegible] کو حکم بنایا

ہے۔ حضرت علامہ ارشد القادری صاحب کو۔ جسے علامہ نے منظور کر لیا ہے اور

مقدمہ کی سماعت کی تاریخ ۲ اگست بروز [illegible] بوقت [illegible] بجے دن مقرر کیا ہے

اس مقدمہ میں آپ کی [illegible] ضروری ہے۔ اسی سلسلے میں علامہ ارشد القادری کا

یہ خط ہم نے [illegible] کیا جس میں فریقین کو [illegible]

لیکن [illegible] انہوں نے پہلے سے انکار کر دیا اور [illegible]

کو [illegible] اپنے [illegible]

اس کے بعد علامہ نے شرعی [illegible] فریق اول کو حکم

دیا کہ [illegible] کے خلاف الزامات [illegible] پیش کریں۔ فریق

اول نے اپنے دعوے کی [illegible]

[illegible] کیا

فریق ثانی [illegible]

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT
FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

PHONE : Jamshedpur : 25922
: 26301
Patna : 57294

Ref No .... Date ....

حضرت منصور کے خلاف فتویٰ دیکر (بعض) سولی پر چڑھا دیا ۔

اس الزام کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے مفتی اعظم اڑیسہ حضرت مولانا عبد القدوس صاحب اور الحاج شیخ نعمان علی رضوی کو بطور گواہ پیش کیا ۔ ان دونوں گواہوں کے ذریعہ الزام ثابت کرنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے اسی الزام کے خلاف جامعہ حبیبیہ الہ آباد کے مفتی حضرت علامہ عاشق الرحمٰن صاحب خلیفہ اجل مجاہد ملت کا فتویٰ پیش کیا جس میں انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ ملزم کے اوپر کے جملے سے یہ ظاہر ہے کہ شرعی حیثیت سے ان علماء و فقہاء کی بات ماننے سے انکار کیا ہے یہ انکار چونکہ شریعت کا انکار ظاہر ہے اس لئے یہ کفر ہے اور اس کفر سے توبہ اور تجدید ایمان لازم ہے ـــ

(۲) فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف دوسرا الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ کسی موقع پر ملزم نے مجاہد ملت کی قائم کردہ تنظیم مجاہد ملت جماعت کے متعلق کہا کہ ہم مجاہد ملت جماعت کو نہیں مانتے ۔ مجاہد ملت جماعت والے کافر ہیں ۔

اس الزام کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے الحاج نعمان علی رضوی اور الحاج عبد الستار حبیبی کو بطور گواہ پیش کیا ۔

ان دونوں گواہوں کے ذریعہ الزام ثابت کرنے کے بعد اسی الزام کے خلاف مفتی اعظم صدر علامہ اختر رضا خان ازہری بریلی شریف اور نائب مفتی اعظم ہند علامہ مفتی

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT
FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

PHONE : Jamshedpur : 25922
: 26301
Patna : 57294

Ref No ....   Date ....

جن میں مفتیان کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر زید نے یہ جملہ بطور دشنام کے کہا تو سخت
گنہگار ہوا مگر کافر نہ ہوا اور مسلم کو کافر جان کر کہا ہے تو قطعاً کافر ہے دونوں صورتوں
میں توبہ لازم ہے اور تجدید ایمان بھی کرے۔

چھٹے یہ کہ بعد ملزم نے جیسے کہ جماعت کو ... انکار کر دیا جس کے ثبوت
میں فریق اول کے وکیل نے ملزم کا ایک خط پیش کیا۔ جب اس کے متعلق فتوی کا طلب کیا
گیا تو بریلی شریف کے رضوی دار الافتاء سے علامہ اختر رضا خان ازہری کا دستخطی
فتوی آیا کہ اس انکار کے بعد بھی ملزم کی تعظیم کرنا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا شرعاً درست نہیں ہے۔
اور اس کے مریدوں کو چاہئے کہ اپنی بیعت فسخ کر کے کسی اچھے پیر سے مرید ہو جائیں۔

فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف تیسرا الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملزم نے جمعہ (٣)
دن اپنی تقریر میں کہا ~~...~~ کہ حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالی
نے فرمایا کہ محمد کسی کے باپ نہیں کسی کے بیٹے نہیں۔ نیز اسی تقریر میں ملزم نے یہ بھی کہا
کہ حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھے دیکھنا چاہے وہ کلب
کو دیکھ لے۔

ملزم کے ان دونوں اقوال کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے محمد ... مراد علی خان
جیسے اور ... کے شیخ کلیم الدین جیسے کو بطور گواہ کے پیش کیا۔ ثقہ گواہوں کے ذریعہ
ملزم کا ثابت کرنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے ان اقوال کے بارے میں علامہ اختر رضا خان
ازہری بریلی شریف کا ... فتوی پیش کیا جس میں مفتیان کرام نے تحریر فرمایا ہے

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT
FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

PHONE : Jamshedpur : 25922
" : 26301
Patna : 57294

(۵)

Ref No .... Date ....

مسلمانوں کا بار بار شادی رچانا جائز نہیں اور جب تک توبہ اور تجدید ایمان نہ کرے اس پر مرتد کے احکام جاری رہیں گے۔ اور ملزم نے اپنے دوسرے فتوے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جو بات منسوب کی ہے وہ صریح کذب اور افترا ہے اور اس کا کہنے والا بمطابق حدیث شریف جہنم کا مستحق ہے ——۔

(۴) فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف چوتھا الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملزم تصویر کھنچوانے کا عادی ہے جس کا ثبوت میں جامع مسجد کے عبدالرؤف اور ب جانے ... کے شیخ محمد ادریس صاحب اور محمود صاحب کو بطور گواہ پیش کیا اور ملزم کی چند تصویریں بھی عدالت کے سامنے پیش کیں۔

ثبوت کے ذریعہ سے الزام ثابت کرنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے اس الزام کے خلاف حضرت اختر رضا خان ازہری کا مصدقہ فتویٰ پیش کیا جس میں بریلی شریف کے مفتیان کرام نے لکھا ہے کہ تصویر کشی ناجائز اور حرام ہے۔

(۵) فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف پانچواں الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملزم مسجد کے رابطے میں قوالی اور قوالی کا ریکارڈ سنتا ہے۔ اسی الزام کا ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے مولانا ناظر رحمانی اور مولانا نسیم الدین صاحب کو بطور گواہ پیش کیا۔

ثبوت کے ذریعہ سے الزام ثابت کرنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے ولد ... اختر رضا خان ازہری بریلی شریف کا فتویٰ پیش کیا جس پر مولانا عبد الرب صاحب [illegible] ۔ مفتی [illegible] کہ سننا [illegible]

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

PHONE : Jamshedpur : 25922
" : 26301
Patna : 57294

Ref No ....

Date ....

یہ خیال بھی بے اصل اور بے بنیاد ہے۔

(۶) فریق اول کی طرف سے ملزم کے خلاف چھٹا الزام پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ ملزم غیر عالم ہے لیکن باوجود غلط فتویٰ دیتا ہے، غلط مسئلہ بتاتا ہے جس کا ثبوت میں انھوں نے بتایا کہ ملزم نے ایک دیہات میں جہاں پوری آبادی غیر مسلموں کی ہے مسلمانوں کا ایک گھر بھی نہیں ہے صرف ایک بزرگ کا مزار ہے، وہاں جمعہ کی نماز قائم [illegible] کی اور جب لوگوں نے سوال کیا تو بتایا کہ جس جگہ کسی بزرگ کا مزار ہوتا ہے وہ جگہ شہر کے حکم میں ہے۔

اس الزام کے ثبوت میں فریق اول کی طرف سے حاجی [illegible] اور محمد ادریس خان حبیب کو بطور گواہ کے پیش کیا۔

تحقیق کے دوران الزام ثابت کرنے کے بعد فریق اول کی طرف سے فتاویٰ علامہ شریف الحق صاحب امجدی کا یہ فتویٰ پیش کیا جس میں انھوں نے لکھا ہے کہ دیہات میں جمعہ صحیح نہیں ہے اس شخص نے دیہات میں جمعہ قائم کر کے متعدد گناہوں کا ارتکاب کیا۔ (۱) دیہات میں جمعہ قائم کیا (۲) خود ظہر کی نماز چھوڑا (۳) مسلمانوں کی بھی ظہر کی نماز قضا کرائی (۴) غلط مسئلہ بتایا (۵) بے علم ہو کر فتویٰ دیا۔

فریق اول کی طرف سے ملزم کے خلاف بیانات مکمل ہو جانے کے بعد عدالت نے

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT
FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

PHONE : Jamshedpur : 25922
" : 26301
Patna : 57294

(۲)

Ref No ....   Date ....

پیش کرنا چاہیں وہ پیش کریں۔ انھوں نے ملزم کے خلاف عائد کردہ الزامات کی
کوئی صفائی پیش کرنے کی بجائے صرف اتنا کہا کہ بہت سے علماء ملزم کی تعظیم کرتے تھے
اس لیے ہم لوگ بھی اس کی تعظیم کرتے ہیں۔ اس پوچھ گچھ اور فریقین کی بحث میں جو
اس کی تفصیل آگے اس کے صفحات میں درج ہے۔

اس کے بعد عدالت کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ ملزم کے خلاف
اس مجمع میں کسی کو کوئی شکایت ہو تو وہ پیش کر سکتا ہے۔ اس اعلان
کے بعد بہت سے لوگوں نے ملزم کے خلاف اپنی شکایات پیش کیں جن کی تفصیل
یہ ہے ——۔

(1) ملزم نوجوان لڑکیوں سے تنہائی میں خلط ملط رکھتا ہے ان سے اپنے پاؤں اور
بدن دبواتا ہے۔ جب لڑکیاں ملزم کے کمرے میں ہوتی ہیں تو ملزم کی طرف سے سخت
پابندی ہوتی ہے کہ کوئی ادھر نہ آنے پائے۔ چند لوگوں نے یہ بھی بتایا کہ کچھ
مخصوص لڑکیاں ہیں جنہیں ایک مخصوص قسم کا پاس دیا گیا ہے۔ دربان کو وہ پاس
دکھلا کر دن یا رات کے کسی حصے میں بھی وہ ملزم کے پاس جا سکتی ہیں۔

(2) متعدد لوگوں نے یہ بیان دیا کہ وہ ملزم سے مرید تھے اور ان کی خلاف شرع
حرکتیں دیکھ کر انھوں نے بیعت توڑ دی۔ ایسے لوگوں کی تعداد کئی سو سے بھی زیادہ ہے

(3) ایک نومسلم نے بیان دیا کہ جب وہ ملزم کے ساتھ اسلام قبول کرنے کے لئے گیا
تو ملزم نے اسے [illegible] ۔ [illegible] کہ اسلام قبول کرنے کے [illegible]

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

PHONE : Jamshedpur : 25822
" : 26301
Patna : 57294

Ref No .... Date ....

اس نے ملزم سے ملاقات کی اور اسے اطلاع دی کہ میں مکہ مکرمہ کے مفتی صاحب
کے ہاتھ پر مسلمان ہونا چاہتا ہوں تو ملزم نے اس بات پر بھی ناگواری کا اظہار کیا۔

(٤) کچھ لوگوں نے اپنے بیان میں بتایا کہ ملزم نے بعض بڑے شہروں میں غنڈے پال رکھے
ہیں جو اس کے خلاف شبہے ظاہر کرنے والے اور زبان کھولنے والوں کو برے طریقے سے مارتے پیٹتے
ہیں اور اس کا جینا دوبھر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کا حملہ [illegible] میں
ایک آدمی کی موت کا بھی واقعہ ہو چکا ہے اور اس سلسلے میں بہت سے مقدمات ہیں
جو اس وقت کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔

جالندھر کے ایک شخص نے جو ملزم کا بہت خاص مرید تھا اس نے بتایا
کہ ملزم نے ایک مسلمان عالم دین کی نسبت خود مجھے حکم دیا کہ اسے پٹوا دو۔

(٥) کچھ لوگوں نے کہا کہ ملزم کا چھوٹا بھائی عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ معظمہ گیا تھا۔ عمرہ
کرنے کے بعد انہوں نے اپنے بھائی کو خط لکھا کہ میں نے آپ کی طرف سے بھی عمرہ کیا ہے
اس لئے آپ [illegible] میں اپنے بال منڈوا لیجئے۔ واضح رہے کہ ملزم عورتوں کی
طرح سے لمبے لمبے بال رکھتا ہے۔ چھوٹے بھائی کا خط آنے کے
بعد ملزم نے اپنے بال منڈوا لئے اور اپنے سارے مریدین و معتقدین کو حکم دیا
کہ وہ بھی اپنے اپنے بال منڈوا لیں۔ [illegible] اس موقعہ
پر ایک عالم دین نے بال منڈوانے سے انکار کیا تو ملزم کے غنڈوں نے اسے
مار مار کر بیہوش کر دیا ــــــ

[illegible]

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

PHONE : Jamshedpur : 25022 / : 26301 / Patna : 57294

Ref No .... Date ....

بھی بیان دیا کہ میں اپنا شعروں کا چھپا ہوا مجموعہ لیکر شمیم اختر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ یہ سنتے ہی وہ غصے میں آگئے اور کہا کہ بھاگو یہاں میں ناٹ بھات کچھ نہیں جانتا ۔

(۷) بہت سے لوگوں نے بتایا کہ ملزم نماز کا پابند نہیں ہے جمعہ کی نماز وہ عموماً قضا کرتا ہے کیونکہ رات کو ایک بجے تک وہ ٹی وی دیکھتا ہے اس لئے عام طور پر وہ صبح ۱۱ بجے سوکر اٹھتا ہے ۔

(۶) کچھ لوگوں نے یہ بھی بتایا کہ ملزم نے اپنی خلاف شرع حرکتوں پر پردہ ڈالنے کیلئے اپنے مریدین و معتقدین کو یہ سبق پڑھا رکھا ہے کہ وہ ملامتیہ سلسلے سے تعلق رکھتا ہے - ایسے لوگ اگر گناہ کا کام بھی کریں تو برا نہیں ماننا چاہئے کہ عام لوگ اس کی حقیقت کو نہیں سمجھ سکتے - اس راز کو سمجھنا اہل معرفت ہی کا کام ہے ۔

(۹) عدالت کے سامنے مختلف پوز میں ملزم کی چند تصویریں بھی پیش کی گئیں - ان میں سے ایک تصویر میں ملزم اپنے معتقدین کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے اور اس کا ایک مرید یا معتقد گانا بجا رہا ہے - یہ بھی لوگوں نے بتایا کہ ملزم کے بہت سے معتقدین اسکی تصویر اپنے گھروں میں تبرک کے طور پر رکھتے ہیں اور اس پر پھول چڑھاتے ہیں -

(۱) کچھ لوگوں نے ملزم کا نہایت ہی شرمناک قصہ بتایا کہ وہ شام کے وقت نوجوان لڑکیوں کو اپنے کمرہ میں بٹھا کر گوشت کھلاتا ہے ۔ شمیم صاحب ان نوجوان لڑکیوں کے ساتھ بیٹھ

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

PHONE : Jamshedpur : 25922
" : 26301
Patna : 57294

Ref No .... (۱۱) Date ....

(۱۱) کچھ لوگوں نے بتایا کہ بلاؤں کا مریدین و متعلقین عام طور پر یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے پیر کی صرف رسمی تعظیم کرتے ہیں کہ حضرت بابا ہمت ان کی تعظیم کیا کرتے تھے - فریق اول کا دیکھنے اس کا جواب یہ دیا کہ بابا ہمت کا زمانے میں [illegible] ان کا زہد یہ درجہ اتنا کا نہیں تھیں جو آج پیدا ہو گئی ہیں ـــ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ بابا ہمت کا زمانے میں انھوں نے کفر کا ارتکاب نہیں کیا تھا - آج ان کی زبان اور ان کی زندگی جس طرح شریعت کے خلاف بے لگام ہو گئی ہے اگر بابا ہمت کا زمانے میں ہو گئی ہوتی تو وہ بھی ان کے خلاف وہی فتویٰ دیتے جو آج شاہ پیر علمائے اہلسنت نے دئیے ہیں - کیونکہ بابا ہمت تا مرگ شریعت کے بہت بڑے پابند تھے ـــ

سید ہونے کی نسبت کا جواب دیتے ہوئے فریق اول کا دیکھنا کہا کہ کفر کا ارتکاب کا بعد سید ہونے کی نسبت کا کوئی احترام نہیں کیا جا سکتا - چنانچہ خود بابا ہمت نے بھی ان دیوبندی مولویوں کی جو اپنے آپ کو سید کہتے تھے کبھی تعظیم نہیں کی ـــ

(۱۲) آخر میں ایک ثقہ شخص نے بتایا کہ جس زمانے میں پہلے بیعت نہیں توڑی تھی اور پیر صاحب کیا تھا عقیدت کا رشتہ استوار تھا ایک دن پیر صاحب کسی بات پر مجھ سے ناراض ہو گئے - میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا اسی حالت میں وہ میرے پاس آئے اور نماز ہی کی حالت میں انھوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسجد سے باہر کر دیا - میں دو رکعت پڑھ چکا تھا اور تیسری رکعت پڑھ رہا تھا کہ میرے ساتھ یہ حادثہ پیش آیا -

نوٹ - یہ سارے بیانات ریکارڈ میں محفوظ ہیں جو فریق اول کا بھی دیکھا جا سکتا ہے

Arshadul Quadri
FOUNDER PRESIDENT
FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA
VICE PRESIDENT - World Islamic Mission (England)
PRESIDENT - All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH - Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM - Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER - Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

ارشد القادری
مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

PHONE : Jamshedpur : 25922
" : 26301
Patna : 57294

Ref No ....   Date .2-8-92.......

انفرادی طور پر ملزم کے خلاف لوگوں کے یہ بیانات چونکہ شرعی ثبوت کا درجہ نہیں رکھتے
اس لئے فتوے کی زبان میں ان پر کوئی حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ لیکن ان واقعات
کی روشنی میں یہ نتیجہ ضرور اخذ کیا جا سکتا ہے کہ ملزم شریعت کی بے حرمتی کرنے میں
بہت جری ہے اور اپنی غیر شرعی زندگی کے تحفظ کیلئے داخلی اور خارجی طور پر نہایت
مضبوط اور منظم پیمانے پر انتظام کر لیا ہے۔

ہمارا یہ فرض [illegible] اور دینی تقاضوں کا ہے کہ دین کے نام پر بھولے بھالے
عوام کو فریب کا شکار ہونے سے بچائیں اور ان لوگوں کی جان و مال اور عزت و آبرو
کی حفاظت کریں جو ملزم سے منحرف ہو گئے ہیں اور ملزم کے آدمیوں کے ذریعہ
آئے دن ظلم و تشدد کا نشانہ بنتے رہتے ہیں —

فیصلہ

ثقہ گواہوں کے ذریعہ میری عدالت میں فریق اول کی طرف سے ملزم کے خلاف سارے الزامات
شرعی طریقہ پر ثابت ہو گئے۔ اس کے علاوہ اہل سنت کے باون مشاہیر علمائے اہل سنت
کے دستخط [illegible] بھی پیش کئے گئے جن میں ملزم کے خلاف کفر و ارتداد اور فسق و ضلالت کے
احکام صادر کئے گئے ہیں —

لہذا میں قاضی شرع ہونے کی حیثیت سے ان سارے فتووں کی توثیق کرتے
ہوئے شریعت کے ان احکام کو ملزم پر نافذ کرتا ہوں جو فتاویٰ میں ملزم کے خلاف
لگائے گئے ہیں — اور ملزم کو حکم دیتا ہوں کہ وہ تجدید اسلام [illegible]

12

ارشد القادری

مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

Arshadul Quadri

FOUNDER PRESIDENT

FAIZUL OLOOM, JAMSHEDPUR, (BIHAR) INDIA

VICE PRESIDENT	- World Islamic Mission (England)
PRESIDENT	- All India Muslim Personol Law Conference, Delhi
SARBARAH	- Edara - e - Sharia Bihar, Patna
MOHTAMIM	- Jamia Hzt. Nizamuddin Aulia, New Delhi
FOUNDER	- Jamia Madinatul Islam, Denhaag. (Holland)

PHONE : Jamshedpur : 25922 : 26301 Patna : 57294

(12)

Date 2-8-95

Ref No ....

میں شریعت کا احترام کرتے ہوئے مولانا ... صحیح شرعیہ کے بعد اپنے اسلام
کی تجدید کریں۔ اگر ملزم نے اس حکم شرعی کو ماننے سے انکار کیا تو مسلمانوں
پر فرض ہے کہ وہ ملزم سے سارے اسلامی تعلقات توڑ لیں۔ جو لوگ ملزم کے
مرید ہیں وہ اپنی بیعت فسخ کریں، امام کے پیچھے نماز نہ پڑھیں اور اس کی کسی قسم
تعظیم و تکریم کا کوئی تعلق نہ رکھیں۔ جو لوگ اس حکم شرعی کی خلاف ورزی
کریں گے وہ شریعت کے باغی اور خدا و رسول کے نافرمان سمجھے جائیں گے۔

[illegible] کی دعوت پر مظفر پور اور ... کے علاقوں میں تشریف
لانے والے اہل سنت کے علماء و فضلاء سے میں موکدانہ درخواست کرتا ہوں
کہ وہ ملزم کے مریدین و معتقدین پر اچھی طرح واضح کر دیں کہ ملزم کے خلاف
ملک کے نامور مفتیان عظام اہل سنت نے جو فتاویٰ صادر کئے ہیں انہیں
از روئے شرع اس کا احترام کرنا چاہئے۔

اگر اس سلسلے میں ہمارے علماء نے نرم رویہ اختیار کیا تو ملک
میں اہل سنت کے دار الافتاء کا کوئی وقار باقی نہیں رہ جائے گا اور ہمارے
عوام علماء کی گرفت سے آزاد ہو جائیں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم علمہ اتم واحکم وھو احکم الحاکمین وصلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم صاحب الشریعۃ الغراء سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔

کتبہ

ارشد القادری

نوٹ: [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون. (القرآن الحکیم)
تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔ (کنز الایمان)

المواھب الالھیۃ فی الفتاوی الشریفیۃ

المعروف بہ

فتاوی شارح بخاری

جلد سوم

تصنیف لطیف

شارح بخاری فقیہ اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی قدس سرہ
سابق صدر شعبۂ افتا الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

ترتیب

مولانا مفتی محمد نسیم مصباحی استاذ و مفتی الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

ناشر
دائرۃ البرکات، گھوسی، ضلع مئو

نماز جنازہ نہیں پڑھتا، بے پڑھے لکھے جنازہ پڑھنے والوں سے بھی پوچھا جائے کہ تم نے جس کی نماز جنازہ پڑھی اس کو مسلمان جانتے تھے کہ کافر؟ تو وہ یہی کہے گا کہ ہم نے میت کو مسلمان جان کر نماز جنازہ پڑھی۔ اس لیے نماز جنازہ پڑھنا اس کی دلیل ہے کہ نماز جنازہ پڑھنے والوں نے میت کو مسلمان جانا، کافر کو کافر اعتقاد کرنا ضروریات دین سے ہے جو کافر کو کافر اعتقاد نہ کرے مسلمان جانے وہ خود کافر۔ بناءً علیہ جن لوگوں کو معلوم تھا کہ مولوی صدیق دیوبندی تھا پھر بھی اس کی نماز جنازہ پڑھی تو ان پر تجدید ایمان و تجدید نکاح لازم ہے۔ درر، غرر، در مختار رد المحتار میں ہے:

"وما فيه خلاف يؤمر بالتوبة و الاستغفارو تجديد النكاح."(۱)

ہاں جن لوگوں کو معلوم نہیں تھا اور انھوں نے اسے سنی سمجھ کر نماز پڑھ لی ان کا یہ حکم نہیں مگر بعد علم انھیں بھی توبہ کرلینا چاہیے۔ مولوی صدیق مذکور کی دیوبندیت اس کی کتاب حق نما سے ظاہر ہے اس کے علاوہ ۱۹۶۷ء میں سعدی پور ضلع باندہ میں اسی مولوی صدیق سے دیوبندیوں کے چاروں مولویوں کی تکفیر پر مناظرہ طے تھا اس مناظرے میں دیوبندی مولوی کا خرچہ نذرانہ اور میزبانی سب اسی مولوی صدیق کے سر تھی اس کے علاوہ اورئی ضلع جالون میں یہ صدیق بارہا دیوبندیت پھیلانے کے لیے گیا جس کے رد کے لیے یہ خادم اورئی گیا، مختصر یہ کہ صدیق مذکور کا دیوبندی ہونا بلکہ دیوبندی گر ہونا ایسا متواتر اور قطعی ہے جس میں کسی شبہہ کی گنجائش نہیں۔ اس لیے جن لوگوں نے یہ جانتے ہوئے کہ یہ دیوبندی ہے اس کی نماز جنازہ پڑھی ان پر ضرور توبہ، تجدید ایمان و تجدید نکاح لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۳/ رجب ۱۴۱۸ھ

الجواب صحیح: ضیاء المصطفیٰ قادری خادم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور۔ ۴/ رجب المرجب ۱۴۱۸ھ
الجواب صحیح: محمد احمد مصباحی استاذ دار العلوم اشرفیہ مبارک پور۔ ۴/ ۷/ ۱۴۱۸ھ۔
الجواب صحیح: محمد نظام الدین الرضوی، خادم الافتا دار العلوم اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ۔

۳/ رجب ۱۴۱۸ھ

نسیم بھدرکی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

مسئولہ: عبد الحکیم خاں متلو، بھدرک، اڑیسہ۔ ۶/ صفر ۱۴۱۹ھ

مسئلہ۔ نسیم اختر قادری عرف نسیم سرکار شیخ شاہی بھدرک میں جو ہیں ان کے بارے میں مفتیوں میں بھدرک میں کافی ہنگامہ ہے اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں۔ نسیم کے ماننے والوں سے کیا سلوک

(۱) درمختار، ص:۳۹۰، ج:۶، کتاب الجهاد، باب المرتد، دارالكتب العلمية لبنان.

کیا جائے؟

الجواب

بھدرک کے مسلمانوں پر حیرت ہے کہ ۵۲؍ مفتیوں کے فتوے کے باوجود ان کی سمجھ میں نہیں آیا کہ نسیم کون ہے؟ پھر یہ کہ فریقین کے مشورہ سے اور رضامندی سے اس جھگڑے کو طے کرنے کے لیے علامہ ارشد القادری کو حکم بنایا گیا وہ بالیسر تشریف لائے۔ ایک فریق حاضر ہوا اور نسیم نے آنے سے انکار کر دیا۔ علامہ ارشد القادری نے اپنے طور پر تحقیقات کر کے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ مفتی صاحبان کا فتویٰ حق ہے۔ پھر بھی بھدرک کے مسلمانوں کو ہوش نہیں آیا۔ یہ نسیم کا کتنا بڑا تمرد اور کتنی بڑی سرکشی ہے کہ علامہ ارشد القادری صاحب جیسے عالم دین کی بارگاہ میں حاضری سے اس کو انکار ہوا جب کہ حضرت مولی المسلمین علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک زرہ کے مقدمہ کے لیے اپنے مقرر کردہ قاضی شریح کے یہاں تشریف لائے اور اپنے فریق یہودی کے برابر میں بیٹھے کیا نسیم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ وہ ایک بے پڑھے لکھے انسان ہیں سید ہیں یا نہیں یہ مشتبہ ہے اور اگر بالفرض سید ہیں بھی تو بے پڑھے لکھے ہیں، کفریات کے پھلکے اڑاتے رہتے ہیں۔ محرمات کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں پھر بھی بھدرک کے مسلمانوں کی آنکھ نہیں کھلتی۔ میں نے تقریباً سال بھر پہلے پوری تحقیق اور چھان بین کے بعد یہ فتویٰ دیا ہے کہ نسیم پر کئی وجہ سے جمہور فقہا کی تصریحات کے مطابق کفر لازم ہے۔ ان سے میل جول، سلام کلام حرام ہے ان کے یہاں جانا اور ان کو اپنے یہاں بلانا حرام ہے ان سے مرید ہونا حرام ہے ان کی خود اپنے پیر سے بیعت ختم ہو چکی ہے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ بقدر وسعت مسلمانوں کو سمجھا بجھا کر نسیم کے پھندے سے نکالیں جو لوگ علمائے کرام کے فتوے کے باوجود نسیم سے ملتے جلتے ہیں نسیم کو پیر بنائے ہوئے ہیں وہ سب بھی انھیں کے حکم میں ہیں بلا شبہہ جو علمائے کرام کے فتوے کے باوجود نسیم کے چکر میں پھنسا ہوا ہے اسے امام بنانا جائز نہیں ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا نہ پڑھنے کے برابر ہے۔ بلکہ اس سے بدتر، ایسے موذن کی اذان اذان نہیں دوبارہ اذان کہنا ضروری۔ اب اس سے اختلاف ہو، جھگڑا ہو اس کی ذمہ داری نسیم اور نسیم کے چکر میں پھنسنے والوں کی ہے۔ جھگڑے اور فساد کے ڈر سے اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ کفریات کے بکنے والوں کو اور اس کے چکر میں پھنسنے والوں کو آزاد چھوڑ دیا جائے اور ان کے خلاف فتویٰ نہ دیا جائے اور فتویٰ کی اشاعت نہ کی جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

نسیم کی جانب سے شائع "عام اعلان" کی حقیقت۔ شعبدہ بازی ولایت کی دلیل نہیں۔

مسئولہ: محمد میکائیل صاحب، قادریان، بالاسور، اڑیسہ-۲۸؍ جمادی الآخرہ ۱۴۱۸ھ

مسئلہ - بسم اللہ الرحمن الرحیم - عام اعلان - مبارک پور، یکم ستمبر ۱۹۹۷ء

میں علامہ مفتی محمد شریف الحق اور دیگر علمائے کرام ضلع بالیسر کا ایک دیہاتی علاقہ بمقام جلیبسر ۲؍ ستمبر ۱۹۹۷ء کو جلسہ کے لیے گئے تھے وہاں ہمیں دھمکی دے کر جناب نیم اختر قادری صاحب کے خلاف تقریر کروایا گیا اور جبراً استفتا لکھوایا گیا، اس پر عمل نہ کریں۔ اس لیے جلسہ سے واپسی پر میں نے علامہ مفتی محمد ارشد القادری صاحب قبلہ اور مفتی اعظم ہند حضور علامہ اختر رضا خاں ازہری صاحب قبلہ سے صلاح و مشورہ کر کے جناب نسیم اختر صاحب قبلہ کے نام لگائے گئے تہمت اور الزام کی تحقیق کے لیے دو قاصد حضرت علامہ محمد نور عالم رضوی صاحب بریلی شریف اور علامہ مفتی محمد خلیل مصباحی صاحب کو شہر بالیسر اور بھدرک روانہ کیا۔ تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ:

❶-جناب نسیم اختر صاحب کو بدنام اور رسوا کرنے کے لیے تمام الزامات لگائے گئے ہیں۔

❷-جو لوگ نسیم اختر کے خلاف گواہی دیے ہیں، یہ روپیہ اور نوکری کے لالچ میں دیے ہیں۔ یہ سب ان کے ٹھکرائے ہوئے مریدین ہیں۔

❸-جناب نسیم اختر کے خلاف جو بھی استفتا شائع ہوا ہے، یہ اس سے بری ہیں کیوں کہ آج تک ان کے روبرو جا کر کسی نے تحقیق نہیں کیا۔ ان کے خلاف جو کیسٹ شائع کیا گیا ہے یہ بناوٹی اور من گھڑت ہے۔

❹-تحقیق سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ استفتا منگوانے والے جعلی، فریبی، مکار ہیں، جس کے بہت سارے ثبوت موجود ہیں۔

❺-جناب نسیم اختر صاحب پر جو بھی تہمت لگائی گئی ہے، اس کا کوئی ٹھوس ثبوت، تحریری دلائل جیبی سنی جماعت والوں کے پاس نہیں ہے۔ صرف ان کے مخالفوں کو لے کر علمائے کرام کے سامنے روپیہ کے لالچ میں جھوٹی گواہی دے کر جھوٹی گواہی دلوایا گیا ہے۔

❻-جناب نسیم اختر صاحب کا فعل و عمل حضور مجاہد ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حیات ظاہری پر بھی تھا۔ لیکن اس وقت جیبی سنی جماعت والے خاموش کیوں تھے۔ جو حضرات استفتا منگانے میں سب کچھ قربان کیے ہیں، ان کا نام استفتا میں کبھی نہیں آیا، کیوں کہ یہ فریبی جماعت والوں کو دھوکا دے کر اپنا الو سیدھا کرنے کی کوشش میں

لگے ہوئے ہیں، کیوں کہ ہمیشہ عوام کے سامنے ناکام رہے ہیں۔ تحقیق سے یہ پتہ چلا کہ جناب نسیم اختر صاحب کے ماننے والے ہزاروں کی تعداد میں ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

تحقیق سے یہ بھی پتہ چلا کہ جیبی سنی جماعت والوں نے علمائے کرام کو دھوکا میں رکھ کر اڑیسہ، بنگال، بہار، یو۔پی۔ میں بدنام کرایا ہے۔

جناب نسیم اختر صاحب کے خلاف جو گواہی دیے ہیں وہ روپیہ لے کر دیے ہیں۔ یہ لوگ ان کے مخالف ہیں۔ کچھ لوگ روپیہ لے کر بھی گواہی نہیں دیے، کچھ لوگ جھوٹی گواہی دینے کا انکار کر دیا ہے۔ اس کا ثبوت بالیسر اور بھدرک میں موجود ہے۔

ایک مخالف اپنے مخالف کا فاسق وفاجر، کافر وغیرہ کا گواہی قابل قبول نہیں، جھوٹی گواہی دے کر قوم کے اندر فتنہ پھیلانے والے کا انجام اور حشر کافروں کے ساتھ ہوگا۔ غلط کاموں سے توبہ کریں اور اپنے ایمان کو درست کریں۔

تحقیق کے بعد اس فتنہ کا اصل مقصد بھی سامنے آگیا ہے۔ اس لیے جناب نسیم اختر صاحب پر کفر کا فتویٰ لگانے والے، کہنے والے اور سمجھنے والے خاص کر جیبی سنی جماعت والے اور استفتا منگوانے والے پر کافر کا فتویٰ الٹ گیا۔ لہذا جلد از جلد تجدیدِ ایمان، تجدیدِ نکاح کر کے عام اعلان کریں، ورنہ جماعت والوں کو مسلمان سمجھنا، سلام کرنا۔ ان کی اقتدا میں نماز پڑھنا، فاتحہ میلاد وغیرہ میں شامل کرانا، ان کی جنازہ کی نماز پڑھنا سب کفر میں داخل ہے۔

اب جیبی سنی جماعت والے اور اس جماعت کو ماننے والے کو لازم ہے کہ اگر پھر بھی تحقیق کرانا چاہتے ہیں تو تمام مفتیانِ عظام کو مدعو کر کے جناب نسیم اختر صاحب کے پاس بھدرک لے کر چلیں، علمائے کرام جھوٹے گواہوں کے فریب میں آنے والے نہیں ہیں۔ اس لیے جماعت والے اس فتنہ کا مرکز شہر بالیسر کے مرکز میں عام جلسہ کر کے جناب نسیم اختر صاحب کے روبرو تمام مفتیانِ عظام کو پیش کر کے تحقیق کر کے عام اعلان کریں ورنہ آج کی تاریخ سے جیبی سنی جماعت والوں پر فتویٰ الٹ گیا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

نمونہ دستخط	نمونہ دستخط	نمونہ دستخط
مولانا نور عالم رضوی	علامہ مفتی	حضرت علامہ مفتی
	محمد شریف الحق صاحب قبلہ	محمد اختر رضا خاں قبلہ
وغیرہ ذلک		ازہری مدظلہ العالی

اس کو فوٹو گراف کر کے شہر اور دیہات کی ہر مسجد میں ضرور پہنچادیں۔

الجواب

باسمہ عز و جل

جناب محمد میکائیل صاحب قادریان، بالاسور، اڑیسہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں باہر تھا کل عصر کے وقت واپس ہوا تو آپ کی رجسٹری ملی اس کے علاوہ مزید اور بھی رجسٹریاں آئی ہیں۔ پرچہ "عام اعلان": میرا لکھا یا لکھوایا ہوا نہیں نہ مجھے اس کی خبر ہے اس پرچے کے نیچے جو میرا دستخط ہے وہ میرا دستخط نہیں، اس تحریر کے ساتھ جس کا جی چاہے ملالے۔ علاوہ ازیں فتویٰ پر دستخط کے ساتھ ضرور ضرور میں ایسے طریقے استعمال کرتا ہوں کہ جعل ساز پکڑ جاتا ہے۔ بعض خفیہ باتیں ہیں جو صیغۂ راز میں ہیں جس کو ظاہر نہیں کیا جا سکتا مگر کچھ باتیں ظاہر ہیں جنھیں لکھوا دے رہا ہوں۔

میں کسی فتوے پر انگریزی تاریخ اور مہینہ اور سن نہیں لکھتا۔ ہمیشہ اسلامی تاریخ مہینہ اور سن ہجری لکھتا ہوں۔ دوسرے یہ کہ میں کبھی بھی مہینہ یا تاریخ اس سطر میں نہیں لکھتا، جس میں نام ہوتا ہے، بلکہ نیچے دوسری سطر میں لکھتا ہوں، جس کا نمونہ نیچے دستخط کے ساتھ موجود ہے۔ اس کے علاوہ جو مہر ہے وہ مہر بھی دار الافتا کی مہر سے نہیں ملتی۔ مختصر یہ کہ پرچہ "عام اعلان" میں جو میرا دستخط بنایا گیا ہے وہ جعلی اور فرضی ہے۔

بھدرک کے نسیم اختر صاحب کے بارے میں میرا فتویٰ اب بھی یہ ہے کہ وہ گمراہ، گمراہ گر ہیں۔ جمہور فقہا کے ارشادات کی روشنی میں وہ کافر ہیں، ولی ہونا تو بڑی چیز ہے وہ صحیح العقیدہ سنی مسلمان نہیں۔ ان سے مرید ہونا حرام، جو لوگ مرید ہو چکے ہیں ان پر واجب ہے کہ بیعت توڑ دیں۔ ان کو اپنے گھر یا جلسے میں بلانا حرام۔ رہ گئیں وہ شعبدہ بازیاں جو وہ دکھاتے ہیں، اگر صحیح بھی ہوں اور ان کے دلالوں کی گڑھی ہوئی نہ ہوں تو بھی ولایت کی دلیل نہیں۔ جوگی جے پال پتھر برساتا تھا، آگ برساتا تھا، ہوا میں اڑتا تھا پھر بھی کافر تھا۔ آپ پر ضروری ہے کہ میری یہ تحریر زیراکس کروا کر ہزاروں کی تعداد میں بٹوا دیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

نسیم بھدرکی کے مریدوں پر کیا حکم ہے؟

مسئولہ: محمد نیاز-۵ر ستمبر ۱۹۹۸ء

مسئلہ- نسیم سرکار کے اوپر مفتیانِ کرام کا کفر کا فتویٰ کے متعلق جاننے کے بعد پھر جو ان سے مرید ہوا، اس پر حکم شرع کیا ہے؟ اس کو اب کیا کرنا ہوگا؟ بینوا توجروا۔

الجواب

بھدرک کے نسیم کے کفریات پر مطلع ہونے کے باوجود جو شخص اس سے مرید ہو، اس کا حکم بھی وہی ہے

جو نیم کا ہے۔ اس سے میل جول، سلام کلام جائز نہیں۔ لیکن اس کے مریدین میں اکثر اس کی شعبدے بازی سے متاثر ہیں، اس کے کفریات پر مطلع نہیں۔ ایسے لوگوں کے ساتھ میل جول رکھنے میں کوئی حرج نہیں البتہ یہ واجب ہے کہ سنجیدگی اور متانت کے ساتھ ان لوگوں کو سمجھایا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۲۷، جمادی الاولیٰ ۱۴۱۹ھ

صدیق چند بسویشور مسلمان نہیں تھا

مسئولہ: محبوب خان چھتیس گڑھ میڈیکل اسٹور، باگباپرہ، ضلع رائے پور (ایم۔ پی۔)۔ ۲۴، صفر ۱۴۱۲ھ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین ذیل کے بارے میں۔ زید اہل سنت اور حنفی المذہب ہے تا عمر نمازی ترانوے سالہ صوفی طبیعت قرآن و حدیث کی روشنی میں زندگی گزاری اور نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کیا۔ ۱۹۴۵ء سے حضرت مولانا صدیق دیندار چند بسویشور کے مرید رہے۔ سالہا سال سے تلاوت قرآن پاک اور تہجد گزار رہے۔ نیک نیت، ایمان دار، امانت دار دیانت دار، متقی و پرہیز گار تا عمر سود نہ لیا۔ بیواؤں یتیموں کا خیال رکھا۔ کسی بھی لالچ کے بنا پر ان کی کوئی بھی چیز نہ خریدی، بے سہاروں کا سہارا بنے۔ خدمتِ خلق میں اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر اپنے اور غیر مذہب وملت کے ہیضہ جیسے وبا میں گھر گھر جا کر دعا دینا اور ان کی تیمار داری کرنا، ان کی زندگی بچانا، قومی خدمت، جان و مال سے سنی جماعت کی عرصہ تک اور سنی جماعت کا متولی بن کر مسجد کی خدمت انجام دی۔ کبھی بھی وعدہ خلافی نہ کیا۔ ہمیشہ کہا کرتے تھے، میں اللہ والا ہوں۔ زید کہتے تھے کہ بہت افسوس ہے کہ کلمہ گو اور ہزارہا بار انا من نور اللہ کل شی من نوری پڑھنے سننے اور حضور ﷺ نے شب معراج میں انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کی امامت فرمائی کے سننے اور جاننے کے بعد بھی کچھ جماعت و مسلک حضور ﷺ کے اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبے کو سمجھے ہی نہیں۔ اور لوگوں کو سمجھاتے تھے، ہمارے نبی پیغمبر اعظم حضور سارے پیغمبروں کے سردار، ہماری کتاب تمام الہامی کتابوں کی سردار، ہمارا مذہب سارے مذہبوں کا سردار، ہماری نماز سارے مذہبوں کی عبادتوں کی سردار۔ ہماری نماز پوری کائنات کی فطرت کو اپنے میں سمیٹے ہوئے ہے۔ نمازِ صبح کے ادا کرتے وقت نزاع کی حالت آگئی اور آخری وقت میں بھی زبان سے کلمۂ طیبہ جاری رہا۔ ۹، ذی الحجہ ۲۲، جون ۱۹۹۱ء بروز ہفتہ صبح ۵:۴۰ منٹ پر انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مندرجہ بالا جملوں کے مطابق زید کی شخصیت کیا ہے۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں مستحکم اور مدلل جواب عطا فرمائیں گے۔



الفتاوی الحبیبیہ

تصنیف

جامع معقول و منقول، ماہر ہفت لسان حضرت علامہ

الحاج مفتی **محمد عاشق الرحمٰن** صاحب قبلہ قادری حبیبی

صدر المدرسین جامعہ حبیبیہ، الہ آباد

نشر کردہ

جامعہ حبیبیہ، مسجد اعظم

۱۴۰؍اترسئیا، الہ آباد-۳   فون: ۲۲۴۳۷۰۸

نے شتماً ایسانہ کہاہواوراس کے پاس تاوّل سائغ نہ ہو۔ یہاں تاوّل سائغ ہے۔جس نے شراب پی ہوگی اس کے منھ سے بوآئے گی، لیکن اسے وہی پہچانے گا جسے شراب کی پہچان ہو۔لہٰذاہرکس وناکس کواول فول بکتاہوادیکھ کر حسین بن منصور حلاج کی طرح نہ سمجھ لیا جائے، ہاں، آنکھ والوں نے پہچان کر بتایا ہوتو مانا جاسکتا ہے۔ پھر بھی مکلف ہونے کی حالت میں خلاف شریعت قول یا فعل صادر ہوگا تو شرعی گرفت ضرور ہوگی۔آنکھیں مختلف قسموں کی ہوتی ہیں، اسی لئے حسین بن منصور حلاج کے بارے میں لوگوں کی رائیں مختلف ہیں **واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔**

رقمہ الفقیر **محمد عاشق الرحمٰن** القادری الحبیبی غفرلہٗ

یوم عرس سلطان الہند سیدنا معین الدین حسن السنجری الاجمیری ۱۴۰۹ھ

مسئلہ:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک صاحب خودکواولادِ غوث اور سید کہلاتے ہیں اور پیری مریدی بھی کرتے ہیں، انھوں نے ایک غیر شرعی کام کیا تو علاقہ کے سب سے بڑے مفتی اور عالمِ دین نے اس کی نشاندہی فرماتے ہوئے انھیں تنبیہ کی تو انھوں نے فرمایا ''میں کسی عالم ومفتی کونہیں مانتا، مفتیوں نے تو حضرت منصور کے خلاف فتویٰ دے کر سولی پر چڑھادیا ہے۔'' دریافت طلب امر یہ ہے کہ ان کا یہ قول شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟ کیا حضرت منصور علیہ الرحمہ پر قتل کا حکم دینے والے علمائے کرام حق پرست نہ تھے؟ جواب بالتفصیل عنایت فرمائیں۔ بینواتوجروا

المستفتی **محمد نصیب الرحمٰن** حبیبی

ساکن خواجہ باغ، ضلع بالیسر، اڑیسہ

۳؍جولائی ۱۹۸۹ء

الجواب واللہ تعالیٰ ھو الملھم للصواب

صورت مسئولہ میں شخص مذکور نے علی الاطلاق علماء دین اور مفتیان شریعت کو ماننے سے انکار کردیا ہے

اور اس کا اگلا جملہ بتا رہا ہے کہ وہ ان کا استخفاف ان کے مفتی ہونے کی حیثیت ہی سے کر رہا ہے اور یہ کفر ہے۔ اس پر کفر سے توبہ، تجدیدِ ایمان، بیوی رکھنے کی صورت میں تجدیدِ نکاح اور بیعت کی صورت میں اس کی بقاء کے لئے تجدیدِ بیعت لازم ہے۔ مجمع الانہر میں ہے "**الاستخفاف بالاشراف والعلماء کفر**" شخص مذکور اولادِ غوث کہلاتا ہوگا لیکن وہ حضرت ابن منصور حلاج کے واقعہ کی حقیقت اور ان کے بارے میں حضور غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کے ارشاد سے جاہل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت حسین بن منصور حلاج سے ان کے شرعاً مکلف رہنے کی حالت میں ایسا قول صادر ہوا جو اصطلاح تصوف کی رو سے روا ہونے کے ساتھ ساتھ ظاہر شریعت کی رو سے قابلِ گرفت تھا اور اس درجے کا تھا جس درجے کا حکم کیا گیا۔ شیخ محمد بن یحییٰ تادفی قدس سرہ نے قلائد الجواہر میں تاریخ حافظ محمد بن رافع سے نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن سعد فرماتے ہیں **سمعت الشیخ عبدالقادر الجیلی یقول وقد سئل عن الحلاج فقال جناح طال دعواہ فسلط علیه مقراض الشریعة** یعنی حضور غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے حسین بن منصور حلاج کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا، میں نے آپ کو اس پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "ایک پر تھا جس کا دعویٰ دراز ہوگیا تو اس پر شریعت کی قینچی مسلط کردی گئی۔"

واللہ تعالیٰ اعلم و علمه جل مجده اتم و احکم۔

رقمہ الفقیر **محمد عاشق الرحمٰن** القادری الحبیبی غفرلہ

۱۵ رذی الحجہ ۱۴۰۹ھ

مسئلہ:

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارے میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاضر و ناظر ہیں یا نہیں؟

(نوٹ) محترم عالم صاحب ہمارے قصبہ میں فی الحال ایک چھوٹا سا سنی مدرسہ قائم ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں یہ ادارہ کامیابی کی طرف مائل ہے۔ اس مدرسے کی کامیابی بدعقیدہ لوگوں سے دیکھی نہیں جاتی۔ اس وجہ سے یہ لوگ اس ابھرتے ہوئے مدرسے کی عزت خاک میں ملانا چاہتے ہیں اور طرح طرح کے سوال کرتے رہتے ہیں۔ ہمارے مدرسہ میں کوئی ایسا عالم نہیں ہے جو مکمل جواب دے سکے۔ لہٰذا آپ ایسا جواب

الجواب واللہ تعالیٰ ھو الملھم للصواب

وہابیہ غیر مقلدین نام نہاد اہل حدیث وسلفیہ گمراہ ہیں، اور ان میں سے جو ضروریات دین میں سے کسی شئے کا انکار کرتے ہیں، کافر ہیں۔ شہادۃ زور یعنی جھوٹی گواہی حرام ہے، اس کا شمار کبائر میں ہوا ہے۔ اس کا مرتکب حرام ہے۔ وہ جھوٹی گواہی دینے کا اقرار کرے اور اس سے توبہ کرے۔ اگر زید غیر مقلدین کی گمراہی کو نہ جانتا تھا لیکن اسے جائز نہیں سمجھتا تھا، تو اب ان لوگوں سے میل جول ختم کردے۔ اگر وہ جھوٹی گواہی سے توبہ نہ کرے یا غیر مقلدین کے عقائد فاسدہ کو جاننے کے باوجود ان سے میل جول ختم نہ کرے، تو اس سے قطع تعلق کیا جائے۔ لیکن اگر وہ ان غیر مقلدین کے عقائد فاسدہ کو جان کر انھیں صحیح سمجھا تو خود گمراہ ہوا، اور اگر ضروریات دین میں سے کسی شئے کے انکار کو صحیح جانا، تو کافر ہوا۔ ایسی صورت میں توبہ وتجدید ایمان کرے اور بیوی رکھنے کی صورت میں تجدید نکاح بھی کرے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس سے قطع تعلق کیا جائے۔ اس کی حمایت کرنے والوں کے احوال مختلف ہوسکتے ہیں۔ ان کے احکام سطور مذکورہ سے ظاہر ہیں

واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

رقمہ الفقیر **محمد عاشق الرحمٰن** القادری الحبیبی غفرلہٗ

۲۸؍محرم ۱۴۰۸ھ

مسئلہ:

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان کرام مندرجہ ذیل مسئلہ میں:

(۱) بالیسر میں ایک تنظیم ''حبیبی سنی جماعت'' نے ایک غیر عالم پیر صاحب کے نام فتویٰ لکھ کر سید نسیم اختر قادری رزاقی پر کفر کا فتویٰ لگایا جن سلسلہ ابجھر شریف بہار سے ہے اور حضرت مجاہد ملت رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ نظام الدین بدایونی رحمۃ اللہ علیہ اپنے ظاہری حیات میں سید صاحب موصوف کی نہایت ادب و احترام کے ساتھ قدم بوسی کرتے تھے۔ جب سید صاحب موصوف پر کفر کا فتویٰ عائد ہوا تو پورے عوام میں

کہرام مچ گیا جس کی وجہ سے عوام کی جانب سے مسلم ویلفیئر سوسائٹی نے حبیبی سنی جماعت والوں سے زبان بندی لی تو انھوں نے کہا سید صاحب موصوف نے ہماری ''حبیبی سنی جماعت'' کو یہ کہا کہ میں حبیبی سنی جماعت کونہیں مانتا، حبیبی سنی جماعت والے کافر ہیں۔ اور جب سید صاحب موصوف سے زبان بندی لی گئی تو آپ نے فرمایا ''میں نے حبیبی سنی جماعت والوں کو کافر نہیں کہا بلکہ میں نے کہا کہ میں حبیبی سنی جماعت والوں کونہیں مانتا۔'' اس کے متعلق شہر کے تمام مسلمانوں نے بھی تحقیق کیا کہ یہ سب جھوٹ اور سید صاحب پر الزام ہے۔
اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ سنی صحیح العقیدہ سید زادے ولی جن کی تعظیم وقدم بوسی حضور مجاہد ملت علیہ الرحمۃ اور حضور خواجہ نظام الدین بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کرتے تھے ایسی ہستی کو جھوٹا الزام لگا کر کافر کا فتوی عائد کرنا ''حبیبی سنی جماعت'' والوں پر کیا حکم شرعی عائد ہوتا ہے؟ کیا ان کے مبلغ کے اقتداء میں نماز پڑھنا از روئے شرع درست ہے اور اب جتنی نمازیں ان کی اقتداء میں پڑھی ہیں ان لوگوں کے لئے کیا حکم ہے اور جو لوگ ایسی تنظیم سے محبت چاہت رکھتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے اور جو لوگ اس اثناء میں حج کئے اور جو لوگ سید صاحب کے مرید ہوتے ہوئے بھی کسی دوسرے پیر صاحب سے مرید ہوئے ان کے لئے کیا حکم ہے؟ جواب بالتفصیل قرآن وحدیث کی روشنی اور معتبر فقہ حنفی کی کتابوں کے حوالہ سے عنایت فرمائیں۔
(۲) ان تنظیم کے مبلغ مولانا موصوف کا کہنا ہے کہ حضرت سید شاہ نسیم اختر قادری رزاقی بغدادی ولی نہیں ہیں اور ان کو سفلی عمل ہے جب کہ انھیں سید صاحب موصوف کی تعظیم وقدم بوسی نہایت ادب واحترام کے ساتھ حضور مجاہد ملت اور حضرت خواجہ نظام الدین بدایونی علیہ الرحمۃ کرتے تھے اور جب لوگ حضور مجاہد ملت کے پاس مرید ہونے کے لئے جاتے تو حضرت فرماتے کہ جسے مرید ہونا ہو یا فیض لینا ہو وہ جاکر سید صاحب موصوف سے ہو جائے کیونکہ وہ اولاد غوث پاک ہیں۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ایسے سید صاحب موصوف کو بلا تحقیق ولی سے انکار کرنا اور سفلی عمل ہے بتلانا ایسے مبلغ پر کیا حکم شرعی ہے۔ معتبر کتابوں

کے حوالے سے جواب عنایت فرمائیں۔ فقط

المستفتی

عبد القادر حبیبی، صدر سات بھیا پیر عرس کمیٹی

محمد صدیق حبیبی القادری، سکریٹری انجمن غوثیہ، بالیسر

الجواب واللہ تعالیٰ ھو الملھم للصواب

بغیر ایمان کے کوئی سید نہیں۔ جو مومن نسباً سید ہے لائق احترام ہے۔ فاسق و فاجر لائق احترام نہیں۔ جو مؤمن نسبا سید ہونے کے ساتھ ساتھ حضور غوث اعظم رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہے خصوصاً قادریوں کے یہاں لائقِ احترام مزید ہے۔ جہاں تک راقم کو معلوم ہے حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ کی حیات ظاہرہ میں نہ وڈیو ٹیلی ویژن کے استعمال کی خبر تھی، نہ بلا ضرورت شرعیہ فوٹو کھنچوانے کی، نہ بے پردہ جوان اجنبیات سے تخلیہ میں خدمات لینے کی، نہ ریڈیو سے غیر شرعی گانے سننے کی، نہ نماز پڑھانے کی، نہ بغیر علم کے فتویٰ صادر کرنے کی۔ آج ان حرکات کی خبریں مل رہی ہیں۔ اگر واقع میں ایسا ہے تو حکم ظاہر ہے اور اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ کی حیات ظاہرہ میں جہاں تک راقم کو معلوم ہے صرف لمبے بال تھے، ایسے بال رکھنا بھی جائز نہیں۔ لیکن جہاں تک ایسی حالت میں حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ کے تعظیم کرنے کی بات ہے تو حضور کا وہ فعل حکم شرعی کو بدل نہیں سکتا۔ حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ بہت سے لوگوں کی تعظیم کیا کرتے تھے۔ گنوار لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ لوگ حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ سے بزرگ تر ہیں جبھی تو ان کی تعظیم کرتے ہیں۔ حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ زبردست ولی اور صوفی تھے، محض لوگوں کی زبان پر ولی اور صوفی نہیں۔ ''پیراں نمی پرند مریداں می پرانند'' سے آپ کا کوئی تعلق نہ تھا۔ لمبے بال والوں یا اور کسی قسم کے فسق میں مبتلا لوگوں کی تعظیم

کے تعلق سے آپ کا کیا ''وقت'' ہوتا تھا اس کو گنوار لوگ کیا جان سکتے ہیں جب کہ اس کو غیر عارف علماء بھی نہیں جانتے۔ ایسے میں جب کہ شریعت مطہرہ کا حکم حسب سطور متذکرہ بالا ہے، آپ کی تعظیم کے واقعہ کو پیش کرنے کے چہ معنیٰ؟ راقم کے یہاں استعمال کئے ہوئے لفظ ''وقت'' سے وہ مراد ہے جو صوفیہ صافیہ قدست اسرارہم کی اصطلاح میں مراد ہے۔ عرفاء سے کسی مخصوص ''وقت'' پر صادر ہونے والے کسی فعل میں ان کی پیروی کرنا گنواروں کے لئے کب جائز ہوسکتا ہے جب کہ وہ فعل شرعاً جائز نہ ہو؟ محض گالی کے طور پر کافر کہنے سے آدمی کافر نہیں ہوتا ہے۔ لفظ کافر کے معنیٰ شرعی کے مراد ہونے کی صورت میں بغیر تاویل سائغ کے ایسا کہنے والے کی طرف کفر لوٹ آتا ہے۔ ہاں، محض گالی کے طور پر کافر کہنے والا بھی سخت گنہگار ہے۔ ''ان کو سفلی عمل ہے'' کہہ کر اگر کافر جادوگر مراد لیا ہے، حکم حسب نیت ہے۔ ضمن میں آنے والے دوسرے سوالات کے جوابات کا حکم سطور متذکرہ بالا سے ظاہر ہے۔ غیر عالم عوام کو حوالہ طلب کرنے کا حق نہیں ہے۔ راقم ایک مدت سے طرفین کی باتیں سنتا آیا ہے۔ ہر فریق دوسرے فریق کی باتوں کا منکر ہے۔ ثبوت کی منزل نہیں آتی ہے۔ ان وجوہ سے راقم ان معاملات سے بچتا تھا۔ پیہم اصرار پر یہ چند سطور لکھ رہا ہے۔ راقم نے متذکرہ بالا سطور میں جو لکھا وہ راقم کے نزدیک درست ہے۔ لیکن راقم عرفاء کا بالخصوص حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ کا ادنیٰ کفش بردار ہے، اس نسبت کے تعلق سے اگر ''وقت'' والوں کے پیچھے پیچھے راقم کو چلا دیا گیا اور ایسے میں راقم سے کوئی ایسا فعل صادر ہوگیا تو اسے نہ تو راقم کی ان سطور کے خلاف سمجھنے کی ضرورت ہے نہ ہی اسے شرعاً روا ماننے کی حاجت ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہٗ اتم و احکم

رقمہ الفقیر محمد عاشق الرحمٰن القادری الحبیبی غفرلہٗ

شب ۱۶ / صفر ۱۴۰۹ھ

۷۸۶
۹۲

نسیم سرکار کے خلاف

اسلامی عدالت

کا

محققانہ فیصلہ

ناشر: نورانی کمیٹی - جکھری -
بالاسور - اڑیسہ

قیمت ۲ روپے

d technology.

اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں میں ایک بہت بڑا فتنہ اس دور میں نام نہاد صوفیوں اور پیروں کا ہے۔ ایسے صوفیوں نے شریعت اسلامیہ سے بے راہ روی اختیار کرکے ایک قیامتِ صغریٰ برپا کر رکھی ہے۔ اپنے ماننے والوں کو یہ حضرات تعلیم دیتے ہیں کہ "شریعت اور ہے طریقت اور"۔ وہ خود گمراہ ہیں اور ایسی تعلیمات سے لوگوں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔

امام اہلسنت سیدنا اعلیٰحضرت فاضلِ بریلوی رضی اللہ عنہ، "مقال العرفاء" میں فرماتے ہیں "شریعت تمام احکام جسم و جان، روح و قلب و جملہ علومِ الٰہیہ و معارف نامتناہیہ کو جامع ہے جن میں سے ایک ٹکڑے کا نام طریقت و معرفت ہے۔"

سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں جہان کے کام کا مدار فقط شریعت پر ہے۔ اور اسکی ڈوریوں سے دونوں عالم کی منزلیں وابستہ ہیں۔ (بہجۃ الاسرار) اسی بہجۃ الاسرار میں سیدنا غوث اعظم کا یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ شرع کی پیروی دونوں جہان کی سعادت بخشتی ہے خبردار اس کے دائرہ سے باہر نہ جانا۔

سیدنا غوث اعظم کے ان واضح ارشادات کے بعد اگر کوئی شخص خود کو سلسلۂ قادریہ کا علمبردار کہلاتے ہوئے معرفت کو شریعت سے جدا

سمجھے اور شریعت سے ہر بے راہ روی کو معرفت کا نام دے۔ کیا ایسے غوث اعظم کا پیروکار اور سلسلۂ قادریہ کا علمبردار کہا جا سکتا ہے؟ کیا ایسی صورت میں دونوں جہاں کی سعادت و خوش بختی کا کوئی حصہ اسکے نصیبہ میں آسکتا ہے؟ اگرچہ وہ خود کو اولاد غوث ہی کیوں نہ کہتا ہو سہ

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو
پھر پسر قابل میراث پدر کیوں ہو

جس طریقت و معرفت کو شریعت رد کردے وہ اصلاً طریقت و معرفت نہیں بلکہ الحاد و زندقہ ہے۔ سیدنا امام احمد رضا رضی اللہ عنہ مقال العرفا میں فرماتے ہیں:" باجماع قطعی جملہ اولیائے کرام کا تمام حقائق کو شریعت مطہرہ پر عرض کرنا فرض ہے اگر وہ شریعت کے مطابق ہوں تو حق و مقبول ہیں ورنہ مردود و مخذول۔ تو یقیناً قطعاً شریعت ہی اصل کار ہے شریعت ہی مناط و مدار ہے، شریعت ہی محک و معیار ہے۔"

سلسلۂ سہروردیہ کے بانی حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ "عوارف المعارف" میں فرماتے ہیں "کچھ فتنوں کے مارے ہوؤں نے صوفیوں کا لباس پہن لیا ہے کہ صوفی کہلائیں حالانکہ ان کو صوفیائے سے کچھ علاقہ نہیں بلکہ وہ غرور و غلط میں پڑتے ہیں کہ ان کے دل خالص خدا کے ہوگئے ہیں اور یہی مراد کو پہونچ جانا ہے اور رسوم شریعت کی پابندی عوام کا مرتبہ ہے۔ ان کا یہ قول خالص الحاد و زندقہ ہے۔ اور اللہ کی بارگاہ سے دور جانا ہے اسلئے کہ جس حقیقت کو شریعت رد فرمادے وہ حقیقت نہیں

بے دینی ہے"۔ ایسے ہی صوفیوں اور پیروں میں ایک نام جناب نسیم اختر عرف سرکار، مقیم حال شیخ شاہی مسجد بھدرک ضلع بالاسور اڑیسہ کا ہے۔ ان کولے کر بھدرک، بالاسور اور میور بھنج کے علاقوں میں زبردست فتنہ برپا ہے ان علاقوں کے مسلمان دو گروپ میں بٹ چکے ہیں اور آئے دن مارپیٹ دنگا فساد ہوتے رہتے ہیں۔ اس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ نسیم اختر عرف سرکار اپنے اقوال واعمال کے ذریعے شریعت اسلامیہ کے قوانین کو مسخ کر رہے ہیں اور ان کے مریدین ومعتقدین ان کی خلاف شرع حرکتوں کو معرفت اور قلندری سے تعبیر کر کے رہی سہی کسر پوری کر دیتے ہیں۔ اسلام وسنت کے سچے متبعین جب ان کے ان معتقدات واعمال کے خلاف صدائیں بلند کرتے ہیں تو نتیجتاً آپس میں نزاعی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ جب مقامی علمائے کرام نے احقاق حق وابطال باطل کیا تو ان کے حمایتیوں نے انھیں طرح طرح کی دھمکیاں دیں، اور انھیں ظلم وتشدد کا نشانہ بنایا۔ ان کے مظالم کی داستان بہت لمبی ہے اس کی تفصیل کے لئے مقامی اڑیا اخبار کے علاوہ اخبار مشرق کلکتہ ماہنامہ سنی آواز ناگپور، ماہنامہ نور مصطفےٰ پٹنہ، سنی دنیا بریلی شریف اور ماہنامہ قاری دہلی وغیرہ دیکھے جا سکتے ہیں۔

دوسرے علاقوں کی طرح بالاسور اور میور بھنج اضلاع کے چار گاؤں جکھرئی، چاسا کھنڈ ہتال بڑا اور گوبند رائے پور میں نسیم اختر عرف سرکار کولے کر نسیمی اور حبیبی کے نام سے دو پارٹیاں ہو گئیں۔

دونوں میں برابر جھگڑا چلتا رہا۔ ایک دوسرے سے دور ہوتے گئے منافرت بڑھتی رہی، رشتے منقطع ہوتے رہے یہاں تک کہ ہاتھا پائی کی بھی نوبت آئی۔ آخر کار رب ذوالجلال نے کرم فرمایا، سیدنا غوث اعظم کا فیضان کرم ہوا کہ دونوں پارٹیوں میں صلح کا جذبہ بیدار ہوا، حق جاننے کی لگن بیدار ہوئی۔ چنانچہ دونوں پارٹیوں نے مشترکہ طور پر مورخہ ۲۸ جون ۹۲ء کو ایک میٹنگ طلب کی جسمیں باتفاق رائے یہ تجویز پاس ہوئی (جو اڑیا زبان میں ہے اس کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین ہے)

نیچے دستخط کرنے والے ہم باشندگان جکھرئی، چاسا کھنڈ، گوبندرا پور، دوتال پدا نے آج کی میٹنگ میں یہ طے کیا کہ ہم حضرت علامہ ارشد القادری صاحب کو اپنے یہاں بلاکر کے ایک مذہبی جلسے کا انعقاد کریں گے۔ اور ساتھ ہی ساتھ نیم سرکار جو شیخ شاہی مسجد بھدرک میں مقیم ہیں ان کے بارے میں حضرت علامہ صاحب جو فیصلہ صادر فرمائیں گے ہم اسے بلاچوں وچرا قبول کرلیں گے اور جو اس فیصلہ کو ماننے سے انکار کرے گا وہ دین کا باغی سمجھا جائے گا۔

دستخط ۱: شیخ ضمیر الدین، شیخ سلیمان، جمشید علی، شیخ صبور، شیخ عبدالشکور رفیق خاں، ملک ریاست، شیخ عبدالکریم، شیخ ابراہیم، شیخ عبدالستار ملک علیم الدین۔ ان کے علاوہ ۶۸۔ افراد کے دستخط اس میں ثبت ہیں۔

اس تجویز کی نقل کے ساتھ ایک وفد نے مدرسہ فیض العلوم جمشید پور جاکر حضرت علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ سے ملاقات کی موجودہ

صورتِ حال سے مطلع کرتے ہوئے حضرت علامہ صاحب کی بارگاہ میں یہ درخواست گذاری کہ حضرت دستگیری فرمائیے نسیم صاحب سے متعلق آپ شرعی روشنی میں محققانہ فیصلہ کرکے ہمیں گمراہیت سے بچائیے اور راہِ حق سے ہمیں روشناس کرکے ہمارے مابین اختلافات کا خاتمہ کر دیجئے تاکہ اس فتنہ کا ہمیشہ کے لئے سدّ باب ہو جائے۔

حضرت علامہ صاحب قبلہ نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود کرم فرماتے ہوئے اس قضیہ کے تصفیہ کے لئے ثالثی کی دعوت قبول کر لی اور اس کے لئے ۲ر اگست ۹۲ء روز اتوار کی تاریخ متعین فرمائی۔ اور مقدمہ کی کارروائی کے طریقۂ کار پر مشتمل دو ورقی ایک خط بھی دونوں پارٹیوں کے نام لکھا جسکی من وعن نقل ہدیۂ ناظرین ہے :۔

علامہ کا گرامی نامہ

مؤرخہ ۲۶ر جولائی ۹۲ء

حامیانِ نسیم سرکار و مخالفینِ نسیم سرکار

باشندگان چاسا کھنڈ وزکرئی وغیرہ   ہدیۂ سلام مسنون!

نسیم سرکار کے سلسلے میں کئی سال سے جو جھگڑا آپ دونوں فریق کے درمیان چل رہا ہے اسکے فیصلے کے لئے آپ دونوں فریق کی مشترک تحریر موصول ہوئی۔ آپ دونوں فریق نے جس خلوص کے ساتھ میرے اوپر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے اس کیلئے میں دونوں فریق کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اس جھگڑے کے تصفیہ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے میں پس و پیش کا شکار ہوں کہ آجکل لوگوں میں حق پرستی کا جذبہ اتنا حادی نہیں ہے کہ فیصلہ اپنے خلاف بھی صادر ہو جائے تو اسے خوشدلی سے قبول کر لیں لیکن صرف اسلئے میں یہ ذمہ داری قبول کرتا ہوں کہ خدا کے یہاں اس بات پر میری پکڑ نہ ہو کہ جب دونوں فریق تمہاری بات ماننے کیلئے تیار تھے تو تم نے فیصلہ کیوں نہیں کر دیا۔ فیصلے کی تاریخ میں ۲ اگست بروز اتوار ۱۰ بجے دن مقرر کرتا ہوں انشاء المولی تعالیٰ میں یکم اگست کو کسی وقت بھی بالیسر پہونچ جاؤں گا۔

واضح رہے کہ فیصلے کے سلسلے میں میرا طریقۂ کار یہ ہوگا:

۱: سنی حبیبی جماعت کے نمائندگان نسیم سرکار کے خلاف شرعی الزامات کی فہرست تفصیل کے ساتھ تحریری طور پر میرے سامنے پیش کریں گے اور انھیں شرعی طریقے پر ثابت کریں گے اور ان الزامات کا تحریری طور پر جواب دینے اور اپنی صفائی پیش کرنے کیلئے نسیم سرکار کو بذات خود میرے سامنے آنا ہوگا اور انھیں ہر الزام کا جواب تحریری طور پر دینا ہوگا۔

نسیم سرکار اگر خود حاضر نہیں ہوئے اور اپنی جگہ پر انھوں نے اپنا کوئی نمائندہ بھیجا تو وہ ہمارے لئے قابل قبول نہ ہوگا کیونکہ ان کا نمائندہ ان کی طرف سے صفائی تو پیش کر سکتا ہے لیکن الزام ثابت ہو جانے کی صورت میں وہ ان کی طرف سے رجوع نہیں کر سکتا اسلئے فیصلے کی مجلس میں خود نسیم سرکار کی حاضری ضروری ہے۔

۲: مقدمہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے نسیم سرکار اور ان کے

مخالفین کے نمائندگان کو یہ لکھ کر دینا ہوگا کہ مدعیان اور مدعا علیہ کے تحریری بیانات اور شہادتوں کی روشنی میں ہم از روئے شریعت محمدی جو فیصلہ صادر کر دیں گے دونوں فریق اسے بلا چون وچرا تسلیم کریں گے۔

۳: نسیم سرکار اپنی صفائی پیش کرنے کے لئے اگر میرے سامنے حاضر نہیں ہوئے تو ایک جلسۂ عام میں ہم اپنا تحریری فیصلہ پڑھ کر سنا دیں گے جسے بلا چون وچرا سب کو تسلیم کرنا ہوگا۔

۴: نسیم سرکار کی حاضری کی صورت میں مقدمہ کی ساری کارروائی ایک بند کمرے میں ہوگی جسمیں مدعیان اور مدعا علیہ کے علاوہ دونوں فریق کے صرف پانچ پانچ نمائندے شریک ہوں گے۔ مقامی حکومت کا کوئی نمائندہ بھی اس میں شریک رہے تو زیادہ بہتر ہے۔

نوٹ: میرے اس جواب کی فوٹو اسٹیٹ کاپی صدر حبیبی سنّی جماعت و نسیم سرکار کو بھی پہنچا دی جائے اور مقامی حکام کو بھی اس سے مطلع کر دیا جائے۔

خیر اندیش: ارشد القادری عفی عنہ
چیرمین کل ہند مسلم پرسنل لا کانفرنس جمشید پور۔
26/7/92

حضرت علامہ صاحب سے تاریخ مل جانے کے بعد دونوں پارٹیوں کے افراد نے مشترکہ طور پر اس پروگرام کے انتظام واہتمام کے لئے نورانی کمیٹی کے نام سے ایک کمیٹی بنائی۔ اور اس کا جنرل سکریٹری جناب ضمیر الدین صاحب

رگوبند رائے پور میور بھنج) کو منتخب کیا۔

قاضی شرع حضرت علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ کی مذکورہ تحریر میں صراحت کے ساتھ اس بات کا ذکر ہے کہ اس مجلس قضاء میں نسیم سرکار کی حاضری ضروری ہے اسلئے نورانی کمیٹی کے سکریٹری کی قیادت میں پانچ آدمیوں پر مشتمل ایک وفد حضرت علامہ کا خط لے کر نسیم سرکار کے پاس (شیخ شاہی مسجد واقع بھدرک) ۲۹ جولائی ۹۲ء کو دن میں پہونچا۔ اور ان سے گذارش کی کہ ہمیشہ کے جھگڑے اور فساد کے انسداد کے لئے مورخہ ۲ اگست ۹۲ء کو مجلس قضا کا انعقاد ہو رہا ہے جسمیں قاضی شرع حضرت علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ سربراہ ادارۂ شرعیہ پٹنہ بحیثیت جج تشریف لا رہے ہیں۔ اس میں آپ پر لگائے گئے الزامات کے سلسلے میں شرعی فیصلہ ہوگا۔ لہٰذا آپ کا اس شرعی عدالت میں شریک ہونا بے حد ضروری ہے تاکہ آپ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کی صفائی پیش کرسکیں۔ حسب ارشاد حضرت علامہ صاحب قبلہ کی مندرجہ بالا تحریر بھی اس وفد نے نسیم صاحب موصوف کی بارگاہ میں پیش کیا تو انھوں نے وہ خط لینے سے انکار کر دیا۔ اور اس وفد کو ڈانٹ کر اپنے دربار سے نکال دیا۔ اس وفد نے وہاں سے واپسی پر اپنا جو بیان قلمبند کر کے علامہ کے روبرو پیش کیا۔ وہ اڑیا زبان میں ہے اس کا ترجمہ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:

وفد کا بیان

ہمارے علاقے چاسا کھنڈ، جکھری، گوبند رائے پور، اور تال پڑا میں گذشتہ چار پانچ سال سے حبیبی و نسیمی گروپ کا مذہبی تناؤ چل رہا ہے اس تناؤ کے تصفیہ کے لئے ہمارے علاقے کے باشندوں نے یہ فیصلہ کیا کہ جمشید پور ٹاٹا سے حضرت علامہ ارشد القادری صاحب کو بحیثیت جج مدعو کیا جائے اور فیصلے کی اس نشست میں سرکار نسیم اختر قادری صاحب کو بھی بلوایا جائے۔

حضرت علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ کی بارگاہ میں پہونچ کر تمام حالات بیان کئے گئے تو علامہ صاحب قبلہ نے اپنی مصروفیات کے باوجود اس تناؤ کے تصفیہ کے لئے آئندہ ۲۰ اگست ۱۹۹۲ء کی تاریخ ہمیں عنایت فرمائی۔ اور ہمیں اس سلسلہ میں اپنے نوشتہ خط میں یہ تاکید کی کہ نسیم سرکار اور حبیبی سنی جماعت کو میرا یہ خط پہونچا دیا جائے۔

چنانچہ ہمارے گاؤں کے مندرجہ ذیل حضرات کو نسیم سرکار کے پاس جانے کے لئے مقرر کیا گیا ۱: شیخ ضمیر الدین ۲: شیخ صبور ۳: رفیق خاں ۴: ملک علیم الدین ۵: شیخ حمایت اللہ۔

ہم یہ پانچ حضرات مورخہ ۲۹ جولائی ۹۲ء بوقت ۱۱½ بجے دن سرکار کے پاس (بھدرک) پہونچے۔ تقریباً دن کے ایک بجے ان سے ملاقات کر کے ساری باتیں تفصیلاً بتائیں۔ اور ہم نے علامہ صاحب

کا خط بھی پیش کیا تو نسیم سرکار نے کہا گو، بھاگو، بھاگو۔ یہاں تک کہ انھوں نے علامہ صاحب کا خط لینے سے بھی انکار کر دیا۔ اس کے بعد ان کے دو دربانوں نے ہم کو وہاں پر کھڑا ہونے بھی نہیں دیا۔

حضرت علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ حسبِ وعدہ یکم اگست ۱۹۹۲ء کو بالاسور تشریف لائے۔ موسم بڑا خراب تھا۔ آسمان پر گھنگھور گھٹا چھائی ہوئی تھی اور وقفہ وقفہ سے موسلادھار بارش بھی ہوتی رہی اسلئے اب اس گاؤں میں مجلس قضاء کا انعقاد کرنا سخت مشکل ہوگیا تو نورانی کمیٹی کے سکریٹری جناب شیخ ضمیر الدین صاحب نے انجمن اتحاد المسلمین کے سکریٹری کے نام اپنی درخواست میں یہ گذارش کی کہ ہمارے یہاں بعض دشواریوں کے سبب اس قضیہ کی مجلس کا انعقاد از حد مشکل ہے۔ لہٰذا آپ بالیسر میں اس مجلس کے انعقاد کا بندوبست کردیں چنانچہ انجمن اتحاد المسلمین کے سکریٹری شیخ اصغر علی نے ان کی اس درخواست کو خوشی خوشی قبول کر لیا اور مقدمہ کی سماعت کیلئے رضوی مسجد اربہر بازار بالاسور میں انتظام کر دیا حسب اعلان ۲ اگست ۹۲ء دن کے ۱۱ بجے مقدمہ کی مجلس منعقد ہوئی جسمیں ان چار گاؤں کے علاوہ جلیسر

قادریاں، تیگھری، بھدرک، سورو، نتھر بالاسور و مضافات
کے متعدد مقامات سے آئے ہوئے دونوں پارٹیوں کے لوگوں نے
کثیر تعداد میں شرکت کی۔ قاضئ شرع حضرت علامہ صاحب قبلہ نے سب
سے پہلے جناب نسیم اختر عرف سرکار کی بارگاہ سے واپس آئے ہوئے
وفد سے زبانی بیان لیا اور ساتھ ہی ساتھ ان کا تحریری بیان ترجمے
کے ساتھ حضرت علامہ صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ جب حضرت
علامہ صاحب قبلہ کو اس بات کا یقین ہو گیا کہ نسیم صاحب موصوف
نے اس مجلس قضا میں حاضری سے راہِ فرار اختیار کیا ہے تو انھوں نے
باضابطہ مقدمے کی سماعت کی کارروائی شروع کی۔

ضابطہ کے مطابق سب سے پہلے قاضئ شرع علامہ رشد
القادری صاحب قبلہ نے دونوں پارٹیوں کو حکم دیا کہ آپ لوگ
اپنے اپنے گروپ کے پانچ پانچ نمائندوں کو منتخب کر کے میرے روبرو
پیش کریں۔ چنانچہ دونوں پارٹیوں نے اپنے اپنے نمائندوں کا انتخاب
کر کے قاضی شرع حضرت علامہ کے روبرو پیش کر دیا۔ اس کے بعد
حضرت علامہ صاحب قبلہ نے نسیم صاحب موصوف کے خلاف
الزامات پیش کرنے کے لئے حبیبی پارٹی کو حکم دیا تو ان لوگوں نے
متفقہ طور پر حضرت مولانا سید آل رسول صاحب حبیبی بھدرکی پرنسپل
مدرسہ قادریہ پانسکوڑہ کو نسیم صاحب کے خلاف الزامات کی پیشی
کے لئے اپنا وکیل نامزد کیا تو انھوں نے قاضئ شرع حضرت علامہ

ارشد القادری صاحب کے سامنے نسیم صاحب موصوف کے خلاف چھ الزامات پیش کئے۔ اور پھر ان الزامات پر علماء اہلسنت نے جو احکام شرع نافذ کئے تھے ان کی بھی وضاحت کی۔ نیز ان احکامات پر مشتمل علمائے اہلسنت کے تمام فتاوی کی اصل کا پیاں حضرت قاضئ شرع کی خدمت میں پیش کیں۔

حضرت علامہ صاحب قبلہ نے باضابطہ گواہوں سے جرح فرمایا۔ اس کے بعد فریق مخالف یعنی حامیانِ نسیم سرکار سے علامہ صاحب قبلہ نے صفائی پیش کرنے کا مطالبہ کیا، ان لوگوں نے اس سلسلے میں کوئی صفائی تو نہیں دی البتہ اپنی عقیدت اور ان سے وابستگی کے جواز کے لئے حضور مجاہد ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے اس احترام کو پیش کیا جسے حضرت نے اپنی حیات ظاہرہ میں نسیم صاحب سے روا رکھا تھا۔ اس کا معقول اور مسکت جواب جیبی پارٹی کے وکیل نے دیا۔ جسے آپ حضرت قاضئ شرع کے تفصیلی فیصلہ میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

پھر قاضئ شرع حضرت علامہ ارشد القادری نے یہ عام اعلان فرمایا کہ نسیم صاحب موصوف کے خلاف اس مجمع میں کسی کو کوئی شکایت ہو تو وہ پیش کر سکتا ہے۔

چنانچہ متعدد لوگوں نے جن میں سے اکثر نسیم صاحب کے مرید رہ چکے ہیں اپنی شکایتیں پیش کرتے ہوئے ان کی خلاف شرع

حرکتوں کی "چشم دید" گواہیاں دیں ۔ اور علامہ صاحب قبلہ کو بتایا کہ ان کی ان حرکتوں کو دیکھنے کے بعد ہم ان سے نفرت و بیزاری کا اظہار کر چکے ہیں اور ان کی بیعت توڑ دی ہے ۔ اس کے بعد مقدمہ کی سماعت کی کارروائی لگ بھگ ۲½ بجے دن ختم کر دی گئیں ۔

پھر حسب اعلان عشار کی نماز کے بعد آڈیٹوریم ہال شہر بالاسور میں ایک جلسۂ عام منعقد ہوا جس میں بالیسر اور میور بھنج اضلاع کے کثیر افراد نے شرکت کی ۔ علمائے کرام کی تقریریں ہوئیں ۔ اور آخر میں حضرت سلطان المناظرین ، فاتح ایشیا ، رئیس القلم قائد اہلسنت قاضیٔ شریعت ، قاطع کفر و ضلالت حضرت علامہ

ارشد القادری صاحب قبلہ

بانی مدرسہ فیض العلوم جمشید پور بہار

نائب صدر اسلامک مشن ۔ (لندن)

(صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء کانفرنس دہلی)

سربراہ : ادارۂ شرعیہ بہار (پٹنہ)

بانی : جامعہ مدینۃ الاسلام ہالینڈ ،

نے قوانین شرع کی اہمیت اور معرفت کی شرعی حقیقت کو دلائل و براہین سے واضح فرمایا اور یہ فرمایا کہ حضور مجاہد ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کی روح اپنی قبر اطہر پر تڑپ رہی ہے ۔

لہٰذا نسیم صاحب کے حمایتیوں کو میں متنبہ کرتا ہوں، کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر اپنا سر جھکا دیں۔ کہ یہی حضور مجاہد ملت کی تسکین روح کا سبب بنے گا۔

اس کے بعد حضرت علامہ صاحب قبلہ نے اپنا قلمبند کیا ہوا یہ فیصلہ مجمع عام میں پڑھ کر سنایا۔

محققانہ فیصلہ

مؤرخہ : ۲ر اگست ۱۹۹۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک عرصہ دراز سے بالیسر اور میوربھنج کے اضلاع میں سید نسیم اختر نام کے ایک پیر صاحب کے تعلق سے۔ لوگوں کے درمیان سخت اختلاف چل رہا ہے۔ یہاں تک کہ حبیبی اور نسیمی نام سے اس علاقے کے مسلمان دو پارٹیوں میں بٹ گئے ہیں اس جھگڑے کا اثر جب روزمرہ کی زندگی پر پڑنے لگا تو میوربھنج اور بالیسر کے اضلاع کے چار گاؤں کے لوگوں نے ۲۸ر جولائی ۱۹۹۲ء کو پنچایت کر کے اس تنازعہ کا فیصلہ کر چکے تھے مجھے ثالث منتخب کیا۔

ان لوگوں نے مجھے ایک وفد کے ذریعہ جو دعوت نامہ بھیجا تھا اس میں اس بات کو صراحت کے ساتھ لکھا تھا کہ ارشدُ القادری اس جھگڑے کا جو فیصلہ کر دیں گے ہم بلا چون وچرا اسے مان لیں گے۔ یہ بھی لکھا تھا کہ جو اسے نہیں مانے گا وہ دین کا باغی سمجھا جائیگا۔ چنانچہ دونوں فریق کی مشترکہ دعوت پر صرف مسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے میں ہم نے ثالثی کی دعوت قبول کرلی اور مقدمہ کی سماعت کے لئے ۲ / اگست ۱۹۹۷ء بروز اتوار دس بجے دن کا وقت مقرر کیا۔

مقدمہ کی کارروائی سنانے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ حبیبی پارٹی کو فریق اول کہوں گا اور نسیمی پارٹی کو فریق ثانی کے لفظ سے تعبیر کروں گا۔ اور نسیم اختر ملزم کے لفظ سے جانے جائیں گے۔ کیونکہ فریق اول کے سارے الزامات انہی کے خلاف ہیں۔

مقدمے کی کارروائی شروع ہونے سے قبل فریقِ ثانی کے نمائندوں نے بتایا کہ ہمارے پانچ آدمی نسیم سرکار کے پاس حدر رک گئے اور ان لوگوں نے نسیم سرکار سے درخواست کی کہ نسیمی اور حبیبی پارٹی کے درمیان بہت دنوں سے آپ کو لے کر جو جھگڑا چل رہا ہے

اس کے فیصلے کے لئے ہم چار گاؤں کے دونوں فریق نے مل کر جمشید پور کے مفتی علامہ ارشد القادری صاحب کو جج مقرر کیا ہے جسے علامہ نے منظور کر لیا ہے اور مقدمہ کی سماعت کی تاریخ ۲ اگست بروز اتوار بوقت دس بجے دن مقرر کیا ہے۔ اس موقع پر آپ کی وہاں موجودگی ضروری ہے۔ اس سلسلے میں علامہ ارشد القادری کا وہ خط بھی ہم نے انھیں پیش کیا جسے فریقین کی درخواست کے جواب میں انھوں نے لکھا تھا لیکن اس خط کو انھوں نے لینے سے انکار کر دیا اور نہایت ذلت کے ساتھ ہم لوگوں کو انھوں نے گو بھاگو کہہ کر اپنے یہاں سے نکال دیا۔

اس کے بعد عدالت نے مقدمے کی کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے فریق اول کو حکم دیا کہ ملزم کے خلاف ان کے الزامات کیا ہیں۔ وہ عدالت کے سامنے پیش کریں۔ فریق اول نے اپنے دعوے کی ترجمانی کے لئے مولانا سید آل رسول صاحب کو اپنا وکیل نامزد کیا۔

فریق اول کے وکیل نے اپنے مؤکلین کے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کے ساتھ ہمارا کوئی ذاتی پرخاش نہیں ہے بلکہ ہمارا سارا اختلاف ملزم کے ان اقوال و اعمال سے ہے جو شریعت اسلامی کے احکام کو مجروح کرتے ہیں۔ اس تمہید کے بعد فریق اول

کے وکیل نے ملزم کے خلاف جو الزامات پیش کئے ۔ ان کی تفصیل یہ ہے :-

ا :۔۔۔ ملزم نے ایک موقع پر کہا کہ ہم کسی عالم اور مفتی کو نہیں مانتے مفتیوں نے تو حضرت منصور کے خلاف فتویٰ دے کر انھیں سولی پر چڑھا دیا ۔

اس الزام کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے مفتی اعظم اڑلیسہ حضرت مولانا عبد القدوس صاحب اور الحاج شیخ شعبان علی رضوی کو بطور گواہ پیش کیا ۔ ان ثقہ گواہوں کے ذریعہ الزام ثابت کرنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے اسی الزام کے خلاف جامعہ حبیبیہ الہ آباد کے مفتی حضرت علامہ عاشق الرحمن صاحب خلیفہ مجاہد ملت کا فتویٰ پیش کیا جس میں انھوں نے تحریر فرمایا ہے کہ ملزم کے پورے جملے سے پتہ چلتا ہے کہ شرعی حیثیت سے ان عالم و مفتی کی بات ماننے سے انکار کیا ہے ۔ یہ انکار چونکہ شریعت کے انکار کا مظہر ہے اس لئے یہ کفر ہے ۔ اور اس کفر سے توبہ اور تجدید ایمان لازم ہے ۔

۲ :۔۔۔ فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف دوسرا الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ کسی موقعہ پر ملزم نے مجاہد ملت کی قائم کردہ

تنظیم حبیبی سنی جماعت کے متعلق کہا کہ ہم حبیبی سنی جماعت کو نہیں مانتے۔ حبیبی سنی جماعت والے کافر ہیں۔

اس الزام کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے الحاج لقمان علی رضوی اور الحاج عبد الستار حبیبی کو بطور گواہ پیش کیا۔

ان ثقہ گواہوں کے ذریعہ الزام ثابت کرنے کے بعد اس الزام کے خلاف مفتی اعظم ہند علامہ اختر رضا خاں ازہری بریلی شریف اور نائب مفتی اعظم ہند علامہ مفتی شریف الحق صاحب امجدی صدر مفتی الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کے فتاوے پیش کئے جن میں مفتیان کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر قائل نے یہ جملہ بطور دشنام کے کہا تو سخت گنہگار ہوا مگر کافر نہ ہوا۔ اور مسلم کو کافر جان کر کہا ہے تو قطعاً کفر ہے۔ دونوں صورتوں میں توبہ لازم ہے اور تجدید ایمان بھی کرے۔

چھ مہینے کے بعد ملزم نے حبیبی سنی جماعت کو کافر کہنے سے انکار کر دیا۔ جس کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے ملزم کا ایک خط پیش کیا۔ جب اسکے متعلق فتویٰ طلب کیا گیا تو بریلی شریف کے رضوی دارالافتاء سے علامہ اختر رضا خاں ازہری کا مصدقہ فتویٰ آیا کہ اس انکار کے بعد بھی ملزم کی تعظیم کرنا اور اس کے

پیچھے نماز پڑھنا شرعاً درست نہیں ہے۔ اور اس کے مریدین کو چاہیے کہ اپنی بیعت فسخ کر کے کسی اچھے پیر سے مرید ہو جائیں۔

۳:۔۔۔ فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف تیسرا الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملزم نے جمعہ کے دن اپنی تقریر میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمادیا کہ محمد کسی کے باپ نہیں کسی کے بیٹے نہیں۔ نیز اسی تقریر میں ملزم نے یہ بھی کہا کہ حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھے دیکھنا چاہے وہ گلاب کو دیکھ لے۔

ملزم کے ان دونوں اقوال کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے بھدرک کے محمد ادریس خان حبیبی اور ربالیسر کے شیخ کلیم الدین حبیبی کو بطور گواہ کے پیش کیا۔ ثقہ گواہوں کے ذریعہ الزام ثابت کرنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے ان اقوال کے خلاف علامہ اختر رضا خاں ازہری بریلی شریف کا مصدقہ فتویٰ پیش کیا جسمیں مفتیانِ کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ ملزم کا پہلا قول مردود، باطل اور کفر ہے۔ مریدین پر فسخ بیعت لازم ہے اور اس کے ساتھ مسلمانوں کا برتاؤ رکھنا جائز نہیں۔ اور جبتک توبہ و تجدید ایمان نہ کرے اس پر مرتد کے احکام جاری رہیں گے۔ اور ملزم نے اپنے دوسرے قول میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جو بات منسوب کی ہے وہ صریح کذب اور

افترا ہے اور اس کا قائل بمطابق حدیث شریف جہنم کا مستحق ہے

۴ :۔۔۔ فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف چوتھا الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملزم تصویر کھینچوانے کا عادی ہے جس کے ثبوت میں جالیسر کے عبدالحق عرف روپ چاند، بالیسر کے شیخ کلیم الدین حبیبی، اور بھدرک کے محمد ادریس خان حبیبی کو بطور گواہ پیش کیا۔ اور ملزم کی چند تصویریں بھی عدالت کے سامنے پیش کیں۔

ثقہ گواہوں سے الزام ثابت کر چکنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے اس الزام کے خلاف علامہ اختر رضا خاں ازہری کا مصدقہ فتویٰ پیش کیا جس میں بریلی شریف کے مفتیانِ کرام نے لکھا ہے کہ تصویر کشی حرام ہے ناجائز ہے۔

۵ :۔۔۔ فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف پانچواں الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملزم مسجد کے احاطے میں قوال اور قوالہ کا ٹیپ کیا ہوا ریکارڈ سنتا ہے۔ اس الزام کے ثبوت میں فریق اول کے وکیل نے مولانا نشاط رحمانی اور مولانا نسیم الدین حبیبی کو بطورِ گواہ پیش کیا۔

ثقہ گواہوں سے الزام ثابت کرنے کے بعد فریق اول کے وکیل نے علامہ اختر رضا خاں ازہری بریلی شریف کا فتویٰ

پیش کیا۔ جس پر مولانا عبدالرب صاحب خلیفہ مجاہد ملت کی تصدیق ثبت ہے۔ مفتیانِ کرام نے لکھا ہے کہ شرعاً یہ حرام، بدکام اور بدانجام ہے۔

۶: فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف چھٹا الزام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملزم غیر عالم ہونے کے باوجود غلط فتویٰ دیتا ہے غلط مسئلہ بتاتا ہے جس کے ثبوت میں انھوں نے بتایا کہ ملزم نے ایک دیہات میں جہاں پوری آبادی غیر مسلموں کی ہے مسلمان کا ایک گھر بھی نہیں ہے۔ صرف ایک بزرگ کا مزار ہے۔ وہاں جمعہ کی نماز قائم کی۔ اور جب لوگوں نے سوال کیا تو بتایا کہ جس جگہ کسی بزرگ کا مزار ہوتا ہے وہ جگہ شہر کے حکم میں ہے۔

اس الزام کے ثبوت میں فریقِ اول کے وکیل نے حاجی لقمان علی رضوی اور محمد ادریس خاں حبیبی کو بطور گواہ کے پیش کیا۔

ثقہ گواہوں کے ذریعہ الزام ثابت کرنے کے بعد فریقِ اول کے وکیل نے الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کے صدر مفتی علامہ شریف الحق صاحب امجدی کا یہ فتویٰ پیش کیا جس میں انھوں نے لکھا ہے کہ دیہات میں جمعہ صحیح نہیں ہے۔ اس شخص نے وہاں جمعہ قائم کر کے متعدد گناہوں کا ارتکاب کیا۔

۱:۔ دیہات میں جمعہ قائم کیا۔ ۲:۔ خود ظہر کی نماز چھوڑی۔

۳:۔ مسلمانوں کی بھی ظہر کی نماز قضا کرائی۔ ۴:۔ غلط مسئلہ بتایا۔

۵:۔ بے علم ہو کر فتویٰ دیا۔

فریق اول کی طرف سے ملزم کے خلاف بیانات مکمل ہوجانے کے بعد عدالت نے فریق ثانی کے نمائندوں سے کہا کہ ملزم کی طرف سے آپ حضرات جو صفائی پیش کرنا چاہیں وہ پیش کریں۔ انھوں نے ملزم کے خلاف عائد کردہ الزامات کی کوئی صفائی نہیں پیش کی۔ صرف اتنا کہا کہ مجاہد ملت ملزم کی تعظیم کرتے تھے اس لئے ہم لوگ بھی اس کی تعظیم کرتے ہیں اس کا جو جواب فریق اول کے وکیل نے دیا۔ اس کی تفصیل آنے والے صفحات میں درج ہے۔

اس کے بعد عدالت کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ ملزم کے خلاف اس مجمع میں کسی کو کوئی شکایت ہو تو وہ پیش کر سکتا ہے۔ اس اعلان کے بعد بہت سے لوگوں نے ملزم کے خلاف اپنی شکایات پیش کیں جس کی تفصیل یہ ہے:۔

ا:۔ ملزم نوجوان لڑکیوں سے خلط ملط رکھتا ہے۔ ان سے اپنے پاؤں اور بدن دبواتا ہے۔ جب لڑکیاں ملزم کے کمرے میں ہوتی ہیں تو ملزم کی طرف سے سخت پابندی ہوتی

ہے کہ کوئی اِدھر نہ آنے پائے۔ چند لوگوں نے یہ بھی بتایا کہ کچھ مخصوص لڑکیاں ہیں جنھیں ایک مخصوص قسم کا پاس دیا گیا ہے دربان کو وہ پاس دکھلا کر دن یا رات کے کسی حصّے میں بھی وہ ملزم کے پاس جا سکتی ہیں۔

۲:۔۔۔۔ متعدد لوگوں نے یہ بیان دیا کہ وہ ملزم کے مرید تھے اور ان کی خلاف شرع حرکتوں کو دیکھ کر انھوں نے بیعت توڑ دی ایسے لوگوں کی تعداد کئی سو سے بھی متجاوز ہے۔

۳:۔۔۔۔ ایک نومسلم نے بیان دیا کہ جب وہ ملزم کے سامنے اسلام قبول کرنے کے لئے آیا تو ملزم نے اسے ڈانٹ کر بھگا دیا۔ اسی نے بتایا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد پھر اس نے ملزم سے ملاقات کی اور اسے اطلاع دی کہ میں بھدرک کے مفتی صاحب کے ہاتھ پر مسلمان ہو چکا ہوں تو ملزم نے اس بات پر بھی ناخوشی کا اظہار کیا۔

۴:۔۔۔۔ کچھ لوگوں نے اپنے بیان میں بتایا کہ ملزم نے بہت بڑی تعداد میں غنڈے پال رکھے ہیں جو اس کی خلاف شرع حرکتوں کے خلاف زبان کھولنے والوں کو بری طرح مارتے پیٹتے ہیں۔ اور اس کا جینا دوبھر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ

اسی طرح کے حملے میں بھدرک میں ایک آدمی کی موت بھی واقع ہو گئی۔ اور اس سلسلے میں بہت سے مقدمات ہیں جو اس وقت کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔

جالیسر کے ایک شخص نے جو ملزم کا بہت خاص مرید تھا اس نے بتایا کہ ملزم نے ایک سنّی عالمِ دین کے متعلق خود مجھے حکم دیا کہ اسے پٹواؤ۔

۵ :۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ ملزم کے چھوٹے بھائی عمرہ ادا کرنے لئے مکہ معظمہ گئے تھے عمرہ کرنے کے بعد انھوں نے اپنے بھائی کو خط لکھا کہ میں نے آپ کی طرف سے بھی عمرہ کیا ہے اس لئے آپ بھدرک میں اپنے بال منڈوا لیجئے۔

واضح رہے کہ ملزم عورتوں کی طرح شانے تک لٹکے ہوئے لمبے لمبے بال رکھتا ہے۔ چھوٹے بھائی کا خط ملنے کے بعد ملزم نے اپنے بال مونڈوا لئے۔ اور اپنے سارے مریدین و معتقدین کو حکم دیا کہ وہ بھی اپنے اپنے بال منڈوا لیں۔ آدھے حج کا ثواب ملے گا۔ اس موقعہ پر ایک سُنّی عالمِ دین نے بال مونڈوانے سے انکار کیا تو ملزم کے غنڈوں نے اسے مار مار کر بے حال کر دیا۔

۶:۔۔۔ اڑیسہ کے ایک مشہور سنی عالم دین نے جو نعت گو شاعر بھی ہیں، بتایا کہ میں اپنی نعتوں کا چھپا ہوا مجموعہ لے کر نسیم اختر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان سے دعا کی درخواست کی یہ سنتے ہی وہ غصے میں آ گئے اور کہا کہ بھاگو یہاں سے۔ میں نات بھات کچھ نہیں جانتا۔

۷:۔۔۔ بہت سے لوگوں نے بتایا کہ ملزم نماز کا پابند نہیں ہے۔ صبح کی نماز وہ عموماً قضا کرتا ہے۔ کیونکہ رات کو ایک بجے تک وہ ٹی وی دیکھتا ہے۔ اسلئے عام طور پر وہ صبح نو بجے سو کر اٹھتا ہے۔

۸:۔۔۔ کچھ لوگوں نے یہ بھی بتایا کہ ملزم نے اپنی خلاف شرع حرکتوں پر پردہ ڈالنے کے لئے اپنے مریدین و معتقدین کو یہ پٹی پڑھائی ہے کہ وہ قلندری سلسلے سے تعلق رکھتا ہے ایسے لوگ اگر گناہ کا کام بھی کریں تو برا نہیں ماننا چاہیے۔ کہ عام لوگ اس کی حقیقت کو نہیں سمجھ سکتے۔ اس رمز کو سمجھنا اہل معرفت ہی کا کام ہے۔

۹:۔۔۔ عدالت کے سامنے مختلف پوز میں ملزم کی چند تصویریں بھی پیش کی گئیں۔ ان میں سے ایک تصویر میں ملزم اپنے معتقدین

کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔ اور اسی کا ایک مرید یا معتقد گانجہ پی رہا ہے۔ یہ بھی لوگوں نے بتایا کہ ملزم کے بہت سے معتقدین اس کی تصویر اپنے گھروں میں تبرک کے طور پر رکھتے ہیں اور اس پر پھول چڑھاتے ہیں۔

۱۰:۔۔۔ کچھ لوگوں نے ملزم کے بھائی کے متعلق بتایا کہ وہ شام کے وقت نوجوان لڑکیوں کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر گھومنے نکل جاتا ہے۔ کبھی کبھی وہ نوجوان لڑکیوں کے ساتھ بیڈمینٹن بھی کھیلتا ہے۔ ملزم کے مریدین و معتقدین اسے چھوٹے سرکار کے نام سے پکارتے ہیں۔

۱۱:۔۔۔ کچھ لوگوں نے بتایا کہ ملزم کے مریدین و معتقدین عام طور پر یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے پیر کی صرف اس لئے تعظیم کرتے ہیں کہ حضرت مجاہد ملت ان کی تعظیم کیا کرتے تھے فریق اول کے وکیل نے اس کا جواب یہ دیا کہ مجاہد ملت کے زمانے میں ان کے اندر یہ برائیاں نہیں تھیں جو آج پیدا ہو گئی ہیں۔

اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ مجاہد ملت کے زمانے میں انھوں نے کفر کا ارتکاب نہیں کیا تھا۔ آج ان کی زبان

ان کی زندگی جس طرح شریعت کے خلاف بے لگام ہو گئی ہے اگر مجاہد ملت کے زمانے میں ہو گئی ہوتی تو وہ بھی ان کے خلاف وہی فتویٰ دیتے جو آج مشاہیر علمائے اہلسنت نے دیئے ہیں۔ کیونکہ مجاہد ملت ناموس شریعت کے بہت بڑے محافظ تھے۔

سیّد ہونے کی نسبت کا جواب دیتے ہوئے فریق اول کے وکیل نے کہا کہ کفر کے ارتکاب کے بعد سیّد ہونے کی نسبت کا کوئی احترام نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ خود مجاہد ملت نے بھی ان دیوبندی مولویوں کی جو اپنے آپ کو سیّد کہتے تھے کبھی تعظیم نہیں کی۔

۔ اخیر میں ایک ثقہ شخص نے بتایا کہ جس زمانے میں ہم نے بیعت نہیں توڑی تھی اور پیر صاحب کے ساتھ عقیدت کا رشتہ استوار تھا ایک دن پیر صاحب کسی بات پر ہم سے ناراض ہو گئے۔ میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا۔ اسی حالت میں وہ میرے پاس آئے اور نماز ہی کی حالت میں انھوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسجد سے باہر کر دیا۔ میں دو رکعت پڑھ چکا تھا اور تیسری رکعت پڑھ رہا تھا کہ میرے ساتھ یہ

حادثہ پیش آیا۔

نوٹ :۔ یہ سارے بیانات ریکارڈ میں محفوظ ہیں فریقِ اول کے وکیل کے پاس ہیں۔

اِنفرادی طور پر ملزم کے خلاف لوگوں کے بیانات شرعی ثبوت کا درجہ نہیں رکھتے اس لئے فتوے کی زبان میں کوئی حکم نہیں لگایا جاسکتا۔ لیکن ان واقعات کی روشنی میں ضرور اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ملزم شریعت کی بیحرمتی کرنے میں جری ہے اور اپنی غیر شرعی زندگی کے تحفظ کے لئے داخلی اور خارجی طور پر نہایت مضبوط اور منصوبہ بند انتظام کرلیا ہے۔

بہرحال یہ ذمہ داری اڑیسہ کے مقامی حکام کی ہے وہ یہاں کے بھولے بھالے عوام کو فریب کا شکار ہونے سے بچائیں۔ اور ان لوگوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کریں۔ جو ملزم سے منحرف ہو گئے ہیں اور ملزم کے آدمیوں کے ذریعہ آئے دن ظلم و تشدد کا نشانہ بنتے رہتے ہیں

فیصلہ

ثقہ گواہوں کے ذریعہ میری عدالت میں فریق اول کے وکیل نے ملزم کے خلاف سارے الزامات شرعی طریق پر ثابت کر دیئے۔ اسی کے ساتھ اہلسنت کے باون مشاہیر علمائے اہلسنت کے وہ اصل فتاوے بھی پیش کئے جن میں ملزم کے خلاف کفر و ارتداد اور فسق و ضلالت کے احکام صادر کئے گئے ہیں۔

لہٰذا میں قاضی شرع ہونے کی حیثیت سے ان سارے فتووں کی توثیق کرتے ہوئے شریعت کے ان احکام کو ملزم پر نافذ کرتا ہوں جو فتاوی میں ملزم کے خلاف عائد کئے گئے ہیں۔ اور ملزم کو حکم دیتا ہوں کہ وہ خدا ترسی کے جذبے میں شریعت کا احترام کرتے ہوئے فوراً توبۂ صحیحہ شرعیہ کے بعد اپنے اسلام کی تجدید کرلیں۔ اگر ملزم نے اس حکم شرعی کو ماننے سے انکار کیا تو مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ ملزم سے سارے اسلامی تعلقات توڑ لیں۔ جو

لوگ ملزم سے مرید ہیں وہ اپنی بیعت فسخ کرلیں۔ ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں اور اس کے ساتھ تعظیم وتکریم کا کوئی تعلق نہ رکھیں۔ جو لوگ اس حکم شرعی کی خلاف ورزی کریں گے وہ شریعت کے باغی اور خدا اور رسول کے نافرمان سمجھے جائیں گے۔

نسیمی حضرات کی دعوت پر بھدرک اور بالیسر کے علاقوں میں تشریف لانے والے اہلسنت کے علماء وخطباء سے میں مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ملزم کے مریدین ومعتقدین پر اچھی طرح واضح کردیں کہ ملزم کے خلاف ملک کے باوقار علمائے اہلسنت نے جو فتاوے صادر کئے ہیں انھیں از روئے شرع ان کا احترام کرنا چاہیئے۔

اگر اس سلسلے میں ہمارے علماء نے نرم رویہ اختیار کیا تو ملک میں اہلسنت کے دارالافتاء کا کوئی وقار باقی نہیں رہ جائیگا اور ہمارے عوام علماء کی گرفت سے آزاد ہو جائیں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم علمہ اتم واحکم وھو احکم الحاکمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی صاحب الشریعۃ الغراء سیدنا محمد والہ وصحبہ اجمعین

کتبہ ارشد القادری صدر کل ہند مسلم پرسنل لا کانفرنس دہلی

نزیل بالیسر (اڑیسہ) ۲۱ اگست سنہ ۹۲ء

نوٹ: اس فیصلے کی ایک کاپی یہاں کے مقامی حکام کے پاس اور ایک نسیم اختر صاحب کے پاس جو اصل مدعیٰ علیہ ہیں پہنچا دی جائے۔

ارشد القادری عفی عنہٗ



(1) ۲۸۶/۹۲

بعون الوهاب

بتاریخ ۱۹ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۶ نومبر ۲۰۱۰ء مولانا غلام حیدر رضوی، مولانا محمد فیضان رضوی

سرفراز خان، مولانا محمد بدرالدین رضوی، محمد شمیم الدین، شیخ امجد ساکنان مقامات مختلف ضلع ۲۴ پرگنہ

وضلع میدنی پور بصبح صوبہ بنگال جامعہ حبیبیہ الہ آباد میں حاضر ہوئے یہ لوگ نسیم اختر صاحب جمعہ پاڑی

ماروجال بھدرک کے ماننے والوں کے ذبیحہ کے حلال ہونے یا نہ ہونے اور ان لوگوں کے یہاں شادی بیاہ

کرنے کے جائز ہونے یا نہ ہونے سے متعلق حکم معلوم کرنا چاہتے تھے ان لوگوں نے قاضی اڑیسہ صاحب

کی طرف رجوع نہ کیا جامعہ حبیبیہ سے بار بار فون پر روکنے کے باوجود اور حضرت علامہ اختر رضا صاحب

ازہری دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی ہدایت کرنے کے باوجود ادھر رخ نہ کرکے

جامعہ حبیبیہ الہ آباد کا رخ کیا جہاں دار القضاء بھی نہیں ہے جن لوگوں کے نام اوپر ذکر کیے گئے وہ لوگ

دو فریقوں میں منقسم ہیں ایک فریق یہاں آنے کا منکر دوسرے فریق کے اصرار کو بتاتا ہے ایسی حقیقت

ما تحقیق یہاں آنے سے متعلق دونوں فریقوں کے دستخط تحریر میں موجود ہیں ایک فریق کا کہنا ہے کہ علامہ حیدر

صاحب نے نسیم اختر صاحب کے ماننے والوں کے ذبیحہ کو حلال کہا اور ان لوگوں کے یہاں شادی بیاہ

کرنے کو جائز کہا اور ان چھ لوگوں کے بیانات بھی لیے گئے علامہ حیدر صاحب کے بیان سے یہ ظاہر ہوا کہ حضرت

علامہ اختر رضا صاحب ازہری دامت برکاتہم العالیہ کے ۳۰ صفر ۱۴۳۱ھ کے فیصلے کے تفصیل طلب ہونے کی وجہ

سے علامہ حیدر صاحب اور ان کے ہم نوا لوگوں کو شبہات اور اعتراضات پیدا کرنے کا موقع ملا ہے مذکورہ فیصلہ

کے حضرت علامہ اختر رضا صاحب ازہری دامت برکاتہم العالیہ حاکم ہیں اور میں ایک مصدق حکم ہوں حاکم کے

حکم میں اگر ابہام یا اجمال ہو تو اس ابہام کی تعبیر اور اس اجمال کی تفصیل حاکم ہی کی طرف سے ہونا

چاہیے اگر مصدق حکم پہلے یہ کہہ دے کہ حاکم صاحب کے حکم سے یہ مراد ہے لیکن حاکم صاحب یہ کہہ دیں کہ

میری مراد وہ نہیں ہے بلکہ یہ ہے تو مصدق حکم کے قول کی کوئی قیمت نہ رہ جائے گی اور اگر حاکم صاحب پہلے

اپنی مراد کو ظاہر کر دیں اور اس کے بعد مصروف حاکم یہ کہے کہ نہیں اس سے یہ مراد ہے جب بھی مصروف حاکم

کے قول کی کوئی قیمت نہیں رہ جائے گی پر دو صورت میں حاکم کے قول کی قیمت ہوگی مختلف حکم

کے اختلاف کرنے پر اس کے قول کی کوئی قیمت نہ ہوگی اس وجہ سے اس مسئلہ کے تصفیہ کے

لئے حضرت علامہ اختر رضا صاحب ازہری دامت برکاتہم العالیہ کی طرف رجوع کیا گیا ہے تاکہ وہ

اپنے مذکورہ فیصلہ کے تفصیل طلب حصہ کی تفصیل کرتے درج ذیل سوالات کا جواب عنایت فرمادیں

(۱) انہوں نے اپنے مذکورہ فیصلہ میں یہ الفاظ استعمال کئے ہیں کہ اس کے بعض اقوال تو خفیہ کے طور

معاذ اللہ کفر کی حدود کو چھو رہے ہیں آگے اس فیصلہ میں یہ بھی ہے ان کا شرعی [illegible]

کیا یہاں کفر کو اجزائے مقداریہ والی شئی سے تشبیہ دی گئی ہے یا کفر خود اجزائے مقداریہ والی شئی

ہے۔

(۲) اگر کفر کو اجزائے مقداریہ والی شئی سے تشبیہ دی گئی ہے تو حضرات متکلمین اور حضرات فقہاء کے نزدیک

ان کے اپنے اپنے طور پر ایمان اور کفر کے درمیان خط متخالیہ ہے یا نہیں

(۳) اگر ایمان اور کفر کے درمیان خط متخالیہ نہ ہو تو کفر کی حدود کو چھونا کفر کو چھونا قرار

پائے گا یا نہیں اور کفر کا معنی لزوم عند الفقہاء کفر ہے یا نہیں۔

(۴) کیا شرعی رابطہ کاٹ کر رہیں سے یہ مراد ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ میل جول نہ رکھیں لیکن ان لوگوں

کے ذبیحہ کو حلال جانیں

(۵) کیا شرعی رابطہ کاٹ کر رہیں سے یہ مراد ہے کہ ان لوگوں کے یہاں شادی بیاہ کو جائز نہ رکھیں

(۶) حسام الحرمین و فتاویٰ امجدیہ جلد چہارم کے صفحہ ۱۱۰ میں ہے مرتد کے مذہب اور کفر لزومی کے مرتکب

لوگوں سے میل جول رکھنے کو حضرت صدر الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ نے حرام فرمایا ہے کیا اس سے یہ مراد ہو

ان لوگوں سے میل جول رکھنا تو حرام ہے لیکن ان لوگوں کے یہاں شادی بیاہ کرنا جائز ہے

(ب) فتاوی امجدیہ جلد چہارم کے صفحہ ۱۱۲ پر آئے ہوئے جواب مذکور میں حضرت صدر الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو بھی نقل فرمایا ہے لا تواکلوھم ولا تشاربوھم کیا اس سے یہ مراد ہے کہ ان کے مرتکب لوگوں کے ساتھ کھانا پینا جائز نہیں ہے لیکن ان کا ذبیحہ حلال ہے

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا جب تک حضرت علامہ اختر رضا صاحب ازہری دامت برکاتہم العالیہ

واللہ سبحانہ سوالات مذکورہ کا جواب عنایت کر کے اپنے ۳۰ صفر ۱۴۳۱ھ کے فیصلے کی تفصیل طلب حصے کے اجمال کو دور نہیں کر دیں گے یہ بات متعین نہ ہو سکے گی ان کی مراد کیا ہے اس سلسلے میں اختلاف کی صورت میں کسی دوسرے کے مراد بتانے کی کوئی قیمت نہیں ہے نہ ہی محمود صدیقی حکم کے ان کے قول کی مراد بتانے کی کوئی قیمت ہے

لہٰذا جو لوگ میرے پاس جامعہ حبیبیہ الہ آباد اس مسئلہ کو لیکر آئے تھے میں ان کو حکم کرتا ہوں کہ وہ میری اس تحریر کو لیکر حضرت علامہ اختر رضا صاحب ازہری دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں حاضر ہوں اور مندرجہ بالا سوالات کا جواب حاصل کریں ان سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے بعد جب ان کو ۳۰ صفر ۱۴۳۱ھ کے فیصلے کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا ساری باتیں واضح ہو جائیں گی فقط

استکتبہ

[illegible]

شب ۲۰ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

ہم کو اس رائے سے اتفاق ہے ۔ محمد ابوبکر شب ۲۰ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

سید ... رضا ...

محمد سلیم الدین چشتی

وضاحت نامہ دربارہ فیصلہ اڑیسہ

۷۸۶/۹۲

۱، ۲، ۳) کفر کی حدوں کو چھونا کفر کو چھونا ہے، مراد یہ ہے کہ اس شخص کے بعض اقوال کفری ہیں اور لزوم کفر عند الفقہا ضرور کفر ہے اور وہ بحکم لزوم قائل کو کافر کہتے ہیں لہذا قائل ایسے اقوال کا کفر لزومی کا مرتکب اور عند الفقہا کافر ہے

۵) شرعی اثرات ایک حکم عام ہے جو میل جول، شادی بیاہ اور ان کے ذبیحہ سے احتیاط و اجتناب کا متقاضی ہے، بالخصوص ایسے لوگ جو معاند ہوں اور مسئول عنہ کے اقوال کفریہ پر سرمنڈ اٹے ہوں انہیں حق جانتے ہوں، ان کا حکم مرتکب کفر لزومی سے زیادہ سخت ہے ان کا ذبیحہ قطعا حرام ہے

۶) یہ ہرگز مراد نہ ہوگا کہ میل جول رکھنا تو حرام ہے لیکن ان لوگوں کے یہاں شادی بیاہ کرنا جائز ہے

۷) لا تواکلوھم ولا تشاربوھم سے یہ مراد نہیں ہو سکتا جو سوال میں درج ہوا

قال بفمہ وامر برقمہ

(محمد اختر رضا قادری ازہری)

۱۸ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ

مطابق ۱۱ نومبر ۲۰۱۴م

بریلی شریف

[illegible]





اعلان

اگر کوئی حضرت علامہ اختر رضا قادری ازہری کے اس فتوی و فیصلہ کو جالی یا اس فتوی میں درج دستخط و مہر کو جالی ثابت کر دے اس شخص کو پانچ لاکھ (500000/-) روپیہ انعام دیا جائیگا

"فقط"

[illegible] (جلال الدین خان) توسی جنرلائی

(شیخ سہیر الدین) Sk. Sahiruddin گوبندر لنگاپور

[illegible] (شیخ رمضان) گوبندر لنگاپور

(محمد مرشد حبیبی) MD. murshed habibi گوبندر لنگاپور

علماء کرام و شہرہ آفاق مفتیان [illegible] مشائخ عظام طریقت کی ایمان افروز اور باطل شکن تصدیقات کے [illegible] میں پیش کیا جاتا ہے -

فیصلہ

۷۸۶
۹۲

نحمدہٗ و نصلی و نسلّم علی [illegible] الکریم و آلہٖ و صحبہ الکرام اجمعین -

میں نے جناب نسیم اختر صاحب بیلادی عرف سرکار مقیم حال شیخ شاہی مسجد بھدرک ضلع بالاسور اڑیسہ کے متعلق بہت سے عوام و علماء کے بیانات سنے، تحریریں دیکھیں، ... ستفتے اور مفتیان کرام کے فتو ول کا مطالعہ کیا - شمس العلماء حضرت مولانا مفتی نظام الدین صاحب الہ آبادی حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب شیخ الحدیث دار العلوم غریب نواز الہ آباد اور حضرت مولانا قاری سید مقبول حسین مفتی شہر الہ آباد جیسے مقتدر شخصیتوں کی ان سے [illegible] براہ راست ملاقات کی کوشش پھر اس میں ناکامی قاری سید مقبول ... صاحب کا اُن کے نام رجسٹرڈ خط روانہ کرنا اس میں ڈاکخانہ کیطرف سے Refused لکھ کر واپس آجانا اور پھر ان کے نام کھلا خط کی اشاعت اور ان حضرات کیطرف سے ان سب کی رپورٹ پڑھنے کے بعد فقہائے کرام کے طور پر ظن غالب و ملتی بالیقین ہو جاتا ہے کہ شخص مذکور دینی سے نابلد، شریعت و طریقت سے ناواقف، فسق و فجور میں مبتلا، علماء ملت کا گستاخ اور اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ... جری و بیباک [illegible]

کے طور معاذ اللہ کفر کی حدوں کو چھو رہے ہیں اس لئے اس
پر لازم ہے کہ توبہ، تجدید ایمان وغیرہ کے بعد راہِ شریعت
پر گامزن ہو جائے۔ در مختار میں ہے۔ وما فیہ خلاف یؤمر
بالاستغفار والتوبۃ وتجدید النکاح اگر وہ ایسا نہ کرے تو
تمام مسلمانان اہل سنت پر لازم ہے کہ وہ حسبِ استطاعت
اسے اس کے لئے مجبور کریں قرآن کریم میں ہے کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ اُخرِجَت
لِلنَّاسِ تَامُرُونَ بِالمَعرُوفِ وَتَنھَونَ عَنِ المُنکَرِ حدیث
پاک میں ہے من رأی منکم منکرًا فلیغیرہ بیدہ فان
لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک
اضعف الایمان۔ اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ
اس کے دور و نفور رہیں، اس کا شرعی بائیکاٹ کریں۔
قرآن کریم میں ہے وَاِمَّا یُنسِیَنَّکَ الشَّیطٰنُ فَلَا تَقعُد بَعدَ الذِّکرٰی
مَعَ القَومِ الظّٰلِمِینَ۔ تفسیراتِ احمدیہ میں اس کے تحت فرمایا
الظالمین یعم الکافر والفاسق والمبتدع والقعود
مع کلھم ممتنع۔ اس کی خلافت فسخ ہو گئی ہے اسکو
مقتدا سمجھنا اور پیر بنانا جائز نہیں۔ پیر ہونے کیلئے
چار شرطیں ہیں جیسا کہ فتاوی افریقہ سیدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
علیہ الرحمۃ والرضوان میں ہے پہلی شرط یہ ہے کہ شیخ کا سلسلہ باتصال

صحیح حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچا ہو۔ دوسری شرط یہ ہے کہ شیخ سنی صحیح العقیدہ ہو، بد مذہب گمراہ کا سلسلہ شیطان تک پہنچیگا نہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک۔ تیسری شرط یہ ہے کہ عالم ہو۔ اقول علم فقہ کہ اس کی اپنی ضرورت کے قابل کافی ہو اور لازم کہ عقائد اہلسنت سے پورا واقف، کفر و اسلام ضلالت و ہدایت کے فرق کا خوب عارف ہو ورنہ آج بدمذہب نہیں کل ہو جائے گا فمن لم یعرف الشر فیوشک ان یقع فیہ چوتھی شرط یہ ہے کہ فاسق معلن نہ ہو الخ ملتقطاً اور ظاہر ہے کہ جناب نسیم اختر صاحب ان چار شرطوں کے حامل نہیں ہیں۔ اسی طرح انگوٹھی وغیرہ کا پہننا بھی غلط

الیواقیت والجواہر میں ہے اعلم ان موازین الاولیاء الکاملین لا تخطی الشریعۃ ابداً فہم محفوظون من مخالفۃ الشریعۃ یقین کرو کہ اولیاء مرشدین کی میزانیں کبھی شریعت سے خطا نہیں کرتیں وہ مخالفت شرع سے محفوظ ہیں

اگرچہ ان سے خرق عادات کا ظہور ہو جائے کیونکہ ہر خرق عادت کرامت نہیں ہوتا۔ استدراج بھی ہوتا ہے جس کے لیے مسلمان ہونا بھی ضروری نہیں۔ حضرت شیخ الشیوخ سہروردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں من ظہر لہ وعلی یدہ من المخترقات وھو علی غیر الالتزام بالاحکام الشرعیۃ نعتقد انہ زندیق وان الذی یظہر لہ مکر واستدراج

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ جس شخص کے ذریعہ خرق عادات ظاہر ہوں اگر وہ شریعت کے احکام کو لازم نہیں جانتا تو وہ زندیق ہے اور وہ خرق عادت مکر و استدراج ہے۔ یونہی اسکو امام بنانا گناہ، اس کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے۔ فتح القدیر میں ہے لا یجوز الصلاۃ خلف اہل الاہواء۔ مجاہد ملت علیہ الرحمہ بلاشبہ اہل سنت وجماعت کے زبردست عالم و قائد برگزیدہ ولی تھے انھوں نے جس وقت اس شخص سے ادب و احترام کا تعلق روا رکھا تھا اس وقت اس شخص کے یہ اقوال و افعال ظاہر ہوئے تھے اب جبکہ اس شخص کے گمراہ کن اقوال و افعال ظاہر ہو چکے ہیں تو حضور مجاہد ملت کے اس طرز ادب کو مد نظر رکھتے ہوئے بھی آج اس شخص کیساتھ وہی ادب و احترام ملحوظ رکھا نہیں جا سکتا کہ وہ پہلے گمراہ و گمراہ گر نہ ہوا تھا۔ اب اسکا یہ حال ظاہر ہوا۔

حضور مجاہد ملت جس مقدس ہستی کا کلمہ پڑھ کر مسلمان تھے اور جسکی شریعت پر ثابت قدم رہ کر عرفان و آگہی کے بلند مقام پر فائز تھے خود اس رسول علیہ السلام کے قول و فعل میں تعارض ہو تو اس قول کو ہزار بار صحیح مانتے تھے یا وجود اس فعل پر عمل جائز نہ ہوگا اس لئے حضور مولانا مفتی سید عبد القدوس صاحب مد ظلہ کا یہ فرمانا یقیناً بجا ہے کہ میں حضور مجاہد ملت کے اقوال کو مانتا ہوں اور [illegible]

افعال جو شریعت مطہرہ کے متعارض ہوں وہ قابل عمل نہیں
حضرت مجاہد ملت نے انکا احترام ضرور کیا تھا لیکن
دوسروں کو اسکا حکم دیکر پابند نہیں فرمایا تھا لیکن اگر دوسروں
کو یہ حکم دیا بھی ہوتا تو آپکا یہ حکم قول صوری ہوتا اور اس شخص
کے حالات ظاہر ہونیکے بعد اسکا شرعی بائیکاٹ کرنا قول ضروری ہے

اور قول صوری و قول ضروری میں اختلاف کے وقت قول ضروری پر عمل
لازم۔ اور یہ قائل کا اتباع کرنا ہے۔ اور قول صوری پر عمل ناجائز اور
قائل کی مخالفت ہے — فتاوی رضویہ میں ہے — القول قولان
صوری وضروری وربما یخالف الحکم الضروری الحکم
الصوری وح یقضی علیہ الضروری حتی ان الاخذ بالصوری
یعد مخالفۃ للقائل والعدول عنہ الی الضروری موافقۃ
واتباعا لہ — تو اس شخص کے شرعی بائیکاٹ میں مجاہد ملت کا
اتباع اور انکی پیروی ہے اور اس کے ادب و احترام
میں مجاہد ملت کی مخالفت اور اُن سے دشمنی ہے آج اگر
حضور مجاہد ملت حیات ظاہری میں ہوتے تو بلاشبہ وہ
بھی ان باتوں کے سبب اس شخص کا شرعی بائیکاٹ کرتے۔

عقیدۂ اہل سنت کے مطابق اولیاء کرام بعد وصال بھی زندہ ہیں شریعت
کے فروغ سے خوش اور اسکی پامالی سے رنجیدہ ہوتے ہیں تو یقیناً —

مجاہد ملت کی روح اپنے مزار میں ان مریدین و متوسلین سے خوش ہے جو اس کا شرعی محاسبہ کر رہے ہیں اور ان سے رنجیدہ ہے جو شریعت حقہ کی پامالی میں کسی طرح اس شخص کے مددگار ہیں۔

علماء اسلام شریعت کے امین اور انبیاء کے وارث ہیں۔ انکی تعظیم و تکریم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم اور علامت ایمان ہے۔ اور انکی توہین نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین ہے۔ جو موجب کفر و ہلاکت ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ ثلثة لایستخف بحقهم الا منافق بین النفاق ذوالشیبة فی الاسلام وذوالعلم وامام مقسط۔ تین شخصوں کے حق کو کوئی کھلا منافق ہی ہلکا سمجھے گا جن میں ایک عالم دین ہے ——— دوسری حدیث میں ہے لا یبغی علی الناس الا ولد بغی والا من فیہ عرق۔ حضرت امام غزالی فرماتے ہیں۔ فسئل ابن المبارک من الناس فقال العلماء۔ یعنی لوگوں پر زیادتی وہی کرے گا جو ولد الزنا ہو یا زنا کی اسمیں کوئی رگ ہو۔ امام غزالی کا ارشاد ہے کہ ابن مبارک سے سوال ہوا کہ ناس (لوگوں) سے کون مراد ہیں فرمایا کہ وہ علماء ہیں۔ یہاں سے ظاہر ہوا کہ علماء کرام کی توہین و تحقیر جو اس شخص اور اس کے ہمنواؤں کی نوک زبان رہے ہلکی بات نہیں بلکہ غارت گر ایمان ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ ایسے شخص اور اسکے

ہمنواؤں سے دور و نفور رہیں تاکہ یہ لوگ احکام شرع کی
تعمیل پر مجبور ہوں — مولائے کریم ہدایت بخشے اور اتباع
شریعت کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وھو المعین

فقیر محمد اختر رضا خاں الازہری قادری غفرلہ
۳۰ صفر سنہ ۱۴۱۰ھ
مع مہر دار الافتاء

ملک کے مشاہیر مفتیان کرام و علماء عظام اور مشائخ طریقت کی تصدیقات

۲۔ تلمیذ و خلیفۂ حضور مجاہد ملت حضرت علامہ عاشق الرحمن حبیبی،
پرنسپل و صدر دار الافتاء و جامعہ حبیبیہ، الہ آباد۔ مع مہر

قد حق هذا القرار الصادر وعلى المسلمين حسب هذا
القرار عملا لابد منه فقط رقمہ دستخط الفقیر عاشق الرحمن حبیبی غفرلہ
۲۵ ربیع الآخر سنہ ۱۴۱۰ھ۔ مع مہر

۳۔ خلیفۂ حضور مجاہد ملت حضرت مولانا قاری سید مقبول حسین حبیبی
[illegible] الہ آباد (یو پی)

هذا حكم العالم المطاع لا سبيل لنا الا الاتباع۔ — دستخط

۹۱ (۷)

۵۸

ہمنواؤں سے دور و نفور رہیں تاکہ یہ لوگ احکام شرع کی تعمیل پر مجبور ہوں — مولائے کریم ہدایت بخشے اور اتباع شریعت کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے — واللہ تعالیٰ اعلم وھو المعین

فقیر محمد اختر رضا خاں الازہری قادری غفرلہ

۳۰ صفر سنہ ۱۴۱۰ھ

مع مہر دار الافتاء

ملک کے مشاہیر مفتیان کرام و علماء عظام اور مشائخ طریقت کی تصدیقات

۲۔ تلمیذ و خلیفہ حضور مجاہد ملت حضرت علامہ عاشق الرحمن حبیبی، پرنسپل و صدر دار الافتاء جامعہ حبیبیہ الٰہ آباد۔ مع مہر

قد حق ھذا القرار الصادر و عمل المسلمین حسب ھذا القرار مما لا بد منہ فقط رقمہ دستخط الفقیر عاشق الرحمن حبیبی غفرلہ

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۱۴۱۰ھ — مع مہر

۳۔ خلیفہ حضور مجاہد ملت حضرت مولانا قاری سید مقبول حسین حبیبی مع مہر الٰہ آباد (یوپی)

ھذا حکم العالم المطاع لا سبیل لنا الا الاتباع — دستخط